میمن
اسلامک ریسرچ سینٹر
دار العلوم میمن، کراچی

سلسلة
الحلال والحرام

Cosmetics Ingredients کی شرعی حوالے سے
پہلی مرتبہ مکمل تحقیق ماہرین کی تصدیق کے ساتھ

تصنیف

محمد احسن اویسی

مدرس شعبہ تخصص فی الفقہ
دارالعلوم میمن نیو میمن مسجد ٹرسٹ، بولٹن مارکیٹ کراچی

نام کتاب: حلال کاسمیٹکس (Halal Cosmetics)

نام مؤلف: محمد احسن اویسی
(مدرس شعبۂ تخصص فی الفقہ، دار العلوم میمن کراچی)

نظرِ ثانی و تصحیح: بابر خان صاحب
(از ماہرینِ انڈسٹری) (Scent & Skincare Developer at Videlinx Pakistan)

ڈاکٹر سید غفران سعید صاحب
(Asisstant Prof., Food Science, Karachi University)

تاریخِ اشاعت: 3جون2024ء بمطابق26ذیقعد1445ھ

کل صفحات: 130

طباعت: اول (سافٹ کاپی)

کتاب کا خاکہ

اس کتاب میں ایک مقدمہ، تین باب اور ایک خاتمہ ہے، ہر باب میں دو فصلیں ہیں:

مقدمہ

پہلا باب

Cosmetics کا تعارف و تاریخ اور حلال کاسمیٹکس

پہلی فصل: کاسمیٹکس کا تعارف و تاریخ اور اَنواع واَقسام

دوسری فصل: حلال کاسمیٹکس اور اس کے متعلقات

دوسرا باب

زیب وزینت اور اسلام مع Cosmetics کے متعلق فقہی مسائل

پہلی فصل: زیب وزینت اور اسلام کا مزاج

دوسری فصل: کاسمیٹکس کے متعلق مسائل اور ان کے اَحکامِ شرعیہ

تیسرا باب

Ingredients of Cosmetics کی تفصیلات اور شریعت

پہلی فصل: Ingredients of Cosmetics کی تفصیلات

دوسری فصل: Ingredients of Cosmetics اور شریعتِ مطہرہ

فہرست

مقدمہ

رب تعالی کی توفیق سے حلال انڈسٹری پر جب سے لکھنے کا کام شروع کیا تب سے **"حلال کاسمیٹکس(Cosmetics Halal)"** پر کام کرنا اور تحقیق کرنا میری ترجیح میں شامل تھا، اللہ تعالی نے میرے لیے اَسباب مہیا کیے، کرم فرماؤں کے دل میری طرف مائل کر دیئے، یوں ایک نادر ونایاب تحقیق وجود میں آگئی جبکہ اس سے قبل انڈسٹری اور شرعی دونوں حوالوں سے کوئی تحقیق میری نظر سے نہیں گزری۔

کاسمیٹکس یا حلال کاسمیٹکس کا مطالعہ اوراس پر تحقیق کے دو زاویے ہیں:

(1): بحیثیتِ کلیت۔

(2): بحیثیتِ جزئیت۔

کلیت سے مراد یہ ہے کہ اس کو اول تا آخر ہر ہر گوشے کا مطالعہ کیا جائے اور اس کی تحقیق پیش کی جائے جیسے کاسمیٹکس کی تاریخ، مقصد، اہداف، اسباب، فوائد ونقصانات، شرعی مفاسد، اسلام کا مزاج، اس انڈسٹری کو بامِ عروج تک پہنچانے کا مقصد، اس کے کام کرنے والے حضرات کی سوچ وفکر، نتائج وغیرہ۔ جبکہ جزئیت سے مراد کسی خاص پہلو سے گفتگو کرنا جیسے "کاسمیٹکس انڈسٹری اور اسلام کا مزاج" اسی طرح "کاسمیٹکس اور حلال وحرام" وغیرہ۔ ہم نے اپنے مقالے میں کاسمیٹکس کا مطالعہ اور تحقیق بحیثیتِ جزئیت کے پیش کی ہے جیسا کہ نام سے بھی ظاہر ہے۔

موجودہ دور میں دنیا کی ہر مارکیٹ پر کفار یا اسلام کے حلال و حرام کے احکام سے ناواقف حضرات کی اجارہ داری قائم ہے، جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اَشیاءِ خورد و نوش ہوں یا دیگر استعمال کی چیزیں، ان کو حلال و حرام کے فرق و امتیاز کے بغیر بنایا جا رہا ہے، مارکیٹ میں دلربا اور خوش نما بنا کر پیش کیا جا رہا ہے یوں مصنوعی خواہشات کی تکمیل کی جا رہی ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ Cosmetics Ingredients یعنی کاسمیٹکس کے اَجزا کا حصول حلال کے ساتھ ساتھ حرام چیزوں سے بھی کیا جا رہا ہے جیسے چکنائی پر مشتمل اجزاء اونٹ، گھوڑے، گدھے، شتر مرغ کے علاوہ خنزیر سے کشید کیے جا رہے ہیں، اسی طرح ریچھ سے حاصل کیے گئے اجزا خوشبو اور جلد کے لیے مختلف مقاصد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ پھر خنزیر کی چربی کے اجزاء جو کہ کاسمیٹکس میں موئسچرائزر، ایملسیفائر، سرفیکٹنٹ اور رنگ کے حصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ الکوحل کا استعمال مختلف مقاصد کے لیے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح Placenta یعنی انسانی نال جو بچے کی پیدائش کے وقت ماں کے پیٹ سے نکلتی ہے اور Bull Sperm یعنی بیل کا مادۂ منویہ کا استعمال بھی مختلف مقاصد کے لیے کیا جا رہا ہے۔

ایسے میں ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی روز مرہ کی استعمال والی اشیاء کے متعلق حلال و حرام کا علم اور معلومات حاصل کرے تاکہ وہ شریعتِ مطہرہ کے مطابق زندگی گزار سکے اور

قبر وآخرت سنوار سکے۔ایسی ہی معلومات کو پیش کرنے کے لیے ہم نے اپنے مقالے کو ترتیب دیا جس کے چند مندرجات درج ذیل ہیں:

(1) کاسمیٹکس کے بنیادی اجزا(Base Ingredients)۔

(2) فائنل پروڈکٹ کی تیاری میں شامل کیے جانے والے مزید اَجزا۔

(3) کاسمیٹکس پروڈکٹ بنانے کا طریقہ۔

(4) کاسمیٹکس کی کسی بھی پروڈکٹ کے اجزا کی تحقیق کا طریقہ۔

(5) کاسمیٹکس اور فیشن انڈسٹری کے متعلق مسائلِ شرعیہ اور ان کا حل مع قواعد وضوابط۔

(6) PAKISTAN STANDARDS OF HAALA COSMETICS.

(7) کاسمیٹکس کے اجزا میں حلت وحرمت کے حوالے تنقیح طلب امور۔

(8) کاسمیٹکس پروڈکٹ کے شرعی احکام۔

رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کام کی صحیح تحقیق وتدقیق کرنے کی توفیق عطا فرمائے، لغزشوں سے درگزر فرمائے اور امتِ مسلمہ کے لیے نفع بخش بنائے۔ آمین۔

پہلا باب

کاسمیٹکس کا تعارف و تاریخ، حلال کاسمیٹکس کی صورتحال و متعلقات

پہلی فصل: کاسمیٹکس کا تعارف و تاریخ و اَنواع و اَقسام

دوسری فصل: حلال کاسمیٹکس اور اس کے متعلقات

پہلی فصل

کاسمیٹکس کا تعارف و تاریخ، اطلاقات، انواع و اقسام اور مارکیٹ سائز

Cosmetics کا تعارف و تاریخ

Cosmetics ایک اصطلاحی لفظ ہے جس کا مخصوص معنی ہے یعنی وہ اَجزا اور سامان جو زیب وزینت، بناؤ سنگھار اور بننے سنورنے کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں جیسے کریم، لوشن اور میک اَپ کا دیگر سازوسامان، اسی طرح toiletry یعنی نہانے کا سامان جیسے صابن، شیمپو وغیرہ پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ اس لفظ کی لغوی واصطلاحی تعریف اور مزید تفصیل درج ذیل ہے۔

Cosmetics کی لغوی واصطلاحی تعریف

Cosmetics کی لغوی تعریف:

لفظِ "Cosmetics" دراصل یونانی لفظ "kosmetikē tekhnē" سے بنا ہے، اس کا لغوی معنی ہے: خوبصورت، دلکش اور Attractive بنانے کے لیے سطحی اقدامات کرنا[1]۔

---

(1) https://www.dictionary.com/browse/cosmetic.

Cosmetics کو عربی زبان میں "مُستَحْضَراتُ التَّجْمِيل" سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کا معنی ہے: خوبصورت بنانا[1]۔

Cosmetics کی اصطلاحی تعریف:

"المواد المستخدمة لتجميل البشرة أو الشَّعر"[2].

ترجمہ: جلد یا بالوں کو خوبصورت بنانے کے لیے استعمال ہونے والے مواد کو کاسمیٹکس کہا جاتا ہے۔

Britannica میں اس کی تعریف اس طرح درج ہے:

"**Cosmetic**, any of several preparations that are applied to the human body for beautifying, preserving, or altering the appearance or for cleansing, colouring, conditioning, or protecting the skin, hair, nails, lips, eyes, or teeth. See also makeup; perfume[3]".

---

(1) معجم اللغة العربية المعاصرة، ح ض ر، 1/512۔ المنجد، ج م ل، ص122۔

(2) معجم اللغة العربية المعاصرة، ج م ل، 1/398۔

(3) https://www.britannica.com/art/cosmetic.

ترجمہ: کاسمیٹک کہ جس میں ایسے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں جو انسانی جسم کو خوبصورت بنانے، محفوظ کرنے یا ظاہری شکل میں تبدیلی کے لیے یا جلد، بالوں، ناخنوں، ہونٹوں، آنکھوں یا دانتوں کی صفائی، رنگت، تروتازگی یا حفاظت کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں جیسے میک اَپ، خوشبو وغیرہ۔

عربی اور انگلش دونوں زبانوں سے Cosmetics کی جو تعریف واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے :" خوبصورت اور دلکش بنانے، صفائی وستھرائی اور Attractive لگنے کے لیے ظاہری شکل وصورت جیسے چہرا، بال، جلد، جسم کے دیگر اعضاء(اور ان سے تعلق رکھنے والے جیسے کپڑے، زیورات) کی اصلاح، درستگی، بہتری اور تبدیلی کو کاسمیٹکس کہتے ہیں"۔

Cosmetics کی تاریخ

ذیل میں کچھ اعداد وشمار پیش کیے جارہے ہیں جن سے اس کی تاریخ کا خاکہ واضح ہو جائے گا:

(1) کاسمیٹکس کی تاریخ تقریباً کئی ہزار سال پرانی ہے، صدیوں سے خواتین جلی ہوئی ماچس کی راکھ کو آئی شیڈو کے طور پر استعمال کرتی تھیں، پھلوں میں سے خاص طور پر اسٹرابیری کو لپ اسٹک کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

(2) تاریخ میں زیورات اور کاسمیٹکس کا سب سے پرانا ثبوت مصری آثارِ قدیمہ سے ملتا ہے۔ اس کے علاوہ یونانی آثارِ قدیمہ سے بھی اس کے ثبوت ملتے ہیں۔

(3) یونانی لوگ سفید مٹی کے پاؤڈر کے ساتھ جانوروں کی چربی ملا کر جسم اور چہرے پر داغ دھبوں کو چھپاتے تھے۔ اسی طرح یونانی خواتین اپنے چہروں کو سفید سیسے سے رنگتی تھیں اور انگور کا پاؤڈر لپ اسٹک کے طور پر ہونٹوں پر لگایا کرتی تھیں، جبکہ ان کے ہاں بیل کے بالوں کو جعلی بھنویں لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ رومن خواتین خود کو یونانیوں جیسا بنانا پسند کرتی تھیں۔ اسی لیے وہ انڈوں کی زردی اور چیونٹیوں اور مکھیوں کو کچل کر اپنی بھنویں اور بال سیاہ کیا کرتی تھیں۔

(4) اسی طرح روم کے لوگ جلد(Skin) کی کریمیں بنانے کے لیے زیتون کا تیل، موم اور گلاب کا پانی استعمال کرتے تھے، اس کے علاوہ بھیڑوں کی چربی اور خون کو نیل پالش کے طور پر استعمال کرتے تھے اور کچھ مرد اپنے بالوں کو سنہرے رنگ میں رنگتے تھے۔

(5) پرانی کاسمیٹکس کی اشیاء کہ جن چیزوں کے شواہد آثارِ قدیمہ سے ملے ان میں بام کے طور پر ارنڈی کے تیل کا استعمال، شہد کی مکھی کے موم، زیتون کے تیل اور عرقِ گلاب سے بنی ہوئی جلد کی کریمیں اور انیسویں صدی میں ایجاد ہونے والی ویزلین شامل ہیں۔

(6) صلیبی جنگوں کے آغاز کے ساتھ ہی کاسمیٹکس نے ایک نئی شکل اختیار کی اور شمالی یورپ میں اسے قبول کیا گیا۔ 14ویں صدی میں یورپ کے فقط اشرافیہ کاسمیٹکس کا استعمال کرتے

تھے۔

(7) 18ویں صدی میں یہ عمومی طور پر مقبول ہوگیا۔ اس عرصے میں میک اَپ کے لیے بہت سی ایسی اشیاء کا استعمال کیا جاتا تھا جن کو بنانے میں زہریلے مادے استعمال کیے جاتے تھے۔

(8) 20ویں اور 21ویں صدیوں میں صنعت کاری اور فیکٹریوں کی بہتات کے ساتھ کاسمیٹکس بنانے اور تیار کرنے کا طریقہ بدل گیا۔

(9) سائنس کی ترقی کے ساتھ سائنسدانوں نے کاسمیٹکس کی تیاری میں استعمال ہونے والے زہریلے مادوں کو زیادہ قدرتی مادوں یا غیر زہریلے کیمیائی مادوں سے بدل دیا۔ اور اشتہارات کے ذریعے مصنوعی خواہشات کو بڑھاوا دیتے ہوئے کاسمیٹکس کی تشہیر کی گئی جس سے صارفین کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا اور 21ویں صدی کے آغاز تک کاسمیٹکس کی صنعت اربوں ڈالر کا کاروبار بن گئی[1]۔

---

(1) https://en.wikipedia.org/wiki/Cosmetics.

"A History of the Cosmetics Industry". American Cosmetic Association. 2023.

Angeloglou, Maggie. The History of Make-up. First ed. Great Britain: The Macmillan Company, 1970. 41–42. Print.

"Dying for makeup: Lead cosmetics poisoned 18th-century European socialites in search of whiter skin".

کاسمیٹکس کا حجم/Market Size

کاسمیٹکس انڈسٹری کا شمار اس وقت کی بڑی انڈسٹریز میں ہوتا ہے۔اس کا اندازہ ذیل میں دیئے گئے اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے:

(1) عالمی کاسمیٹکس کا مارکیٹ سائز سال 2022 میں 299.77 بلین ڈالر تھا۔

(2) 2023 میں 313.22 بلین ڈالر۔

(3) 2030 تک 417.24 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے(1)۔

(4) آن لائن کاسمیٹکس مارکیٹ سائز کا تخمینہ 2024 میں 14.96 بلین ڈالر ہے۔ 2029 تک 22.46 بلین ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے[2]۔

"British Association of Dermatologists – Sunscreen Fact Sheet".

(1)https://www.fortunebusinessinsights.com/cosmetics-market-102614.

(2)https://www.mordorintelligence.com/industry-reports/online-cosmetics-market.

Cosmetic کی اقسام

کاسمیٹکس کی مختلف اقسام ہیں یہاں تک کے بعض نے اس کی 180 کے قریب اقسام ذکر کیں۔ ہمارے نزدیک اس کی قسمیں درج ذیل ہیں:

(1) ایسی کاسمیٹکس جن کا تعلق میک اَپ (Makeup) سے ہے۔

(2) ایسی کاسمیٹکس جن کا تعلق سرجری (Surgery) سے ہے۔

(3) ایسی کاسمیٹکس کہ جن کا تعلق اضافی امور سے ہے جیسے ملبوسات اور زیورات (Dress and Ornament)۔ اس تیسری قسم کو عمومی طور پر کاسمیٹکس میں شمار نہیں کیا جاتا مگر لغت کے ماہرین میں سے بعض نے لغوی اعتبار سے اس کو بھی شامل کیا ہے[1]۔

---

(1) https://en.wikipedia.org/wiki/Cosmetics.

Makeup کی انواع

(1): Makeup Products:

اس زمرے میں لپ اسٹکس، آئی شیڈو، کاجل اور بلش، بھنوؤں، پرائمر، فاؤنڈیشن، کنسیلر، برونزر، ہائی لائٹر۔ اسی طرح آئی پنسل، جیل، لپ گلوس، لپ لائنر، میک اپ ریموور اور ایسی مصنوعات شامل ہیں کہ جو افراد کو چہرے کی خصوصیات کو بڑھانے یا تبدیل کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

(2): Skincare Products:

ان میں موئسچرائزر، کلینزر، ٹیٹو کنسیلر، ٹونر، سیرم، چہرے کے ماسک، باڈی لوشن جیسی اشیاء شامل ہیں جو جلد کی صحت اور ظاہری شکل کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

(3): Haircare Products:

شیمپو، بالوں کی تروتازگی، چمک دمک، رنگ اور اسٹائلنگ ایجنٹس جیسی مصنوعات اس زمرے میں آتی ہیں جو بالوں کی دیکھ بھال اور اسٹائلنگ کو پورا کرتی ہیں۔

(4): Fragrances:

عطر، پرفیوم، باڈی اسپرے جو جسم میں خوشگوار خوشبو کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(5): Personal Care Products:

اس میں Antiperspirants یعنی زخموں کی جلن، سوزش کو ختم کرنا اور اسی طرح منہ کی دیکھ بھال جیسی اشیاء شامل ہیں جو ذاتی حفظانِ صحت اور تازگی میں معاون ہوتی ہیں[1]۔

Cosmetics Surgery کی اَنواع

اس میں مختلف قسم کی سرجریز آتی ہیں جن کے ذریعہ جسم کو خوبصورت بنایا جاتا ہے۔ اور یہ کاسمیٹکس کی جدید صورتیں ہیں:

(1): Plastic surgery:

پلاسٹک سرجری کے ذریعہ کسی شخص کی ظاہری شکل میں بہتری لانا یا بیماری یا پیدائشی عوارض کی وجہ سے چہرے اور جسم میں پیدا ہونے والے نقائص کی تعمیرِ نَو شامل ہیں[2]۔

---

(1) Formulas, Ingredients and Production of Cosmetics, 4.

https://www.quora.com/What-are-the-types-of-cosmetics.

(2)https://www.hopkinsmedicine.org/health/treatment-tests-and-therapies/overview-of-plastic surgery#:~:text=Plastic%20surgery%20is%20a%20surgical,function%2C%20as%20well%20as%20appearance.

:Liposuction :(2)

لیپوسکشن جسے لیپوپلاسٹی بھی کہا جاتا ہے یہ سرجری کی ایک قسم ہے۔ یہ جسم کے مخصوص حصوں جیسے پیٹ، کولہوں، رانوں، بازوؤں یا گردن سے چربی کو ہٹانے کے لیے کی جاتی ہے۔ لیپوسکشن ایک مقبول کاسمیٹک سرجری کا طریقہ کار ہے جو لوگوں کو پتلی اور زیادہ مناسب جسمانی شکل حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے[1]۔

:Cool Sculpting :(3)

CoolSculpting یہ چکنائی کو منجمد کرنے کے طریقہ کار کا برانڈ نام ہے، جس کا مقصد جسم کے کچھ حصوں میں موجود سخت چربی سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے۔ اس طریقہ کار کو کریولوپولائسز بھی کہا جاتا ہے[2]۔

:Botox :(4)

بوٹوکس کاسمیٹک کا استعمال چہرے کی جھریوں کو نرم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے اور بوٹوکس انجکشن مثانے کے مخصوص مسائل، بہت زیادہ پسینہ آنا اور پٹھوں سے متعلقہ دیگر بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتے ہیں[1]۔

---

(1)https://www.plasticsurgery.org/cosmetic-procedures/liposuction.

(2)https://www.webmd.com/beauty/coolsculpting.

(5): Chemical peel:

کیمیائی پیل ایک تکنیک ہے جو چہرے، گردن یا ہاتھوں پر جلد کی ظاہری شکل کو بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس میں دراصل ایک کیمیکل محلول جلد پر لگایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ ایکسفولیئٹ ہو جاتی ہے اور جلد آخر کار ختم ہو جاتی ہے۔ نئی پیدا ہونے والی جلد عام طور پر پرانی جلد کے مقابلے میں ہموار اور کم جھریوں والی ہوتی ہے[2]۔

(1)https://www.drugs.com/botox.html.

(2)https://www.asds.net/skin-experts/skin-treatments/chemical-peels.

دوسری فصل

حلال کاسمیٹکس، مارکیٹ سائز اور متعلقات

حلال کاسمیٹکس کی تعریف

کاسمیٹکس کی تعریف اوپر گزر چکی ہے۔ حلال کاسمیٹکس کی تعریف یہ ہے: "انسانی اعضاء بشمول بال اور جلد کی اصلاح ودرستگی یا ان کو خوبصورت بنانے کے لیے حلال اجزا سے تیار کردہ کاسمیٹکس استعمال میں لانا"۔

حلال میک اَپ کی تعریف یہ ہے: " المكياج الحلال أنه يجب ألا تحتوي المنتجات على أي مكونات مشتقة من الخنازير والدم والحيوانات المفترسة والزواحف والحشرات وغيرها"[1].

ترجمہ: حلال میک اَپ کے لیے واجب ہے کہ اس کا سامان خنزیر، خون، شکاری جانور، رنگینے والے جانور، کیڑے مکوڑے وغیرہ سے تیار نہ کیا گیا ہو۔

انگلش میں اس طرح منقول ہے:

---

(1)https://www.zahratalkhaleej.ae/article/4250798.

"That beauty products have been manufactured with ingredients allowable by Islamic principles[1]".

ترجمہ: سامانِ خوبصورتی کہ جس کے اَجزا کی تیاری شریعت کے اصولوں کے مطابق ہو۔

حلال کاسمیٹکس کا حجم / Market Size

ذیل میں چند اعداد و شمار پیش کیے جارہے ہیں جس سے اس کا مارکیٹ سائز اور بڑھتا ہوا رجحان بھی واضح ہو جائے گا:

(1) 2014ء میں 54 بلین ڈالر خرچ ہوئے جو کہ دنیا کی کل کاسمیٹکس کا 7٪ ہے۔

(2) State of the Global Islamic Economy کی 2019/2020 کی رپورٹ کے مطابق حلال انڈسٹری کی سب سے زیادہ ترقی حلال کاسمیٹکس کے شعبے میں ہوئی ہے جو کہ دیگر صنعتوں کے مقابلے میں 6.8 فیصد ہے۔

(3) 2022 میں 37.62 بلین ڈالر۔

(4) 2023 میں 42.39 بلین ڈالر۔

(5) 2032 تک 118.55 بلین ڈالر تک پہنچنے کا قوی امکان ہے، یعنی اگلے دس سال میں 12 فیصد اضافہ ہو گا۔

---

(1) https://meiyume.com/what-is-halal-beauty.

(6)　2024 کے آخر میں 3.5 ٹریلین تک پہنچ جائے گی(1)۔

کاسمیٹکس اور حلال کاسمیٹکس میں فرق

ہم آگے چل کر یہ ثابت کریں گے کہ Cosmetics Ingredients یعنی کاسمیٹکس کے اَجزا کا حصول حلال اور حرام دونوں سے ہو سکتا ہے، جیسے کولیجن، ایلسٹن اور کیراٹین۔ چکنائی پر مشتمل اجزاء اونٹ، گھوڑے، گدھے، شتر مرغ کے علاوہ خنزیر سے بھی کشید کیے جاسکتے ہیں، اسی طرح ریچھ سے حاصل کیے گئے اجزا خوشبو اور جلد کے لیے مختلف مقاصد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ پھر خنزیر کی چربی کے اجزاء جو کہ کاسمیٹکس میں موئسچرائزر، ایملسیفائر، سرفیکٹنٹ اور رنگ کے حصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ الکوحل کا استعمال مختلف مقاصد کے لیے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

جب کاسمیٹکس کے اَجزا کے حصول کے ذرائع حلال اور حرام دونوں ہیں تو "حلال کاسمیٹکس" کا ٹائٹل یہ بتا رہا ہے کہ اس میں حرام اور ناپاک اجزا ہرگز شامل نہیں ہوں گے۔ اور یہی فرق اس کو حرام اور ناپاک کاسمیٹکس سے نمایاں اور ممتاز کرتا ہے۔

---

(1) Overview of Halal Cosmetics in a Decade: A Bibliometric Analysis.

https://www.google.com/search?q=market+size+of+halal+cosmetics.

https://www.fortunebusinessinsights.com/halal-cosmetics-market-106602.

الغرض جو بھی کاسمیٹکس کو حلال طریقے سے بناتے ہیں تو ان پر لازم ہے کہ وہ ناپاک اور حرام اجزا سے گریز کرتے ہوئے فقط حلال اجزا پر ہی اکتفاء کریں۔ اور یہی حلال انڈسٹری کا مقصودِ اصلی ہے۔ ایسے میں لازم ہے کہ مسلمان حلال کاسمیٹکس ہی استعمال کرے تاکہ وہ حرام اور ناپاک اجزا سے بنی ہر شی سے بچ سکے۔

دوسرا باب

زیب وزینت اور اسلام مع کاسمیٹکس کے متعلق فقہی مسائل

پہلی فصل: زیب وزینت اور اسلام کا مزاج

دوسری فصل: کاسمیٹکس کے متعلق مسائل اور ان کے اَحکامِ شرعیہ

پہلی فصل

حسن وجمال اور زیب وزینت اسلام کے مزاج کی روشنی میں

حسن وجمال، خوبصورتی، شی کا مزین ومرصع ہونا ایسی خوبی ہے کہ جسے انسان فطرتی طور پر پسند کرتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا: « اللهُ جَمِيْلٌ وَيُحِبُّ الْجَمَالَ»[1].

ترجمہ: اللہ تعالی جمیل ہے اور جمال وخوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔

اسی طرح رب تعالی نے بھی اپنے حسنِ تخلیق کی تعریف ان الفاظ میں بیان فرمائی:

﴿ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَه﴾[2].

ترجمہ: وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی۔

پھر مخلوقات میں سے اپنی پسندیدہ مخلوق کہ جس کو فقط حسن نہیں، حسین بھی نہیں بلکہ احسن یعنی حسین ترین جیسے لقب سے سرفراز فرمایا وہ انسان ہی ہے، فرمایا:

﴿ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ﴾[3].

---

(1) صحیح مسلم، ،الرقم(91)،1/65۔

(2) السجدۃ،7۔

(3) التین،4۔

ترجمہ: بے شک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا۔

مذکورہ دونوں آیات میں اگرچہ انسانی ماہیت کی تخلیق اور اس کے حسن کو بیان کیا گیا ہے مگر یہاں ان آیات کو ذکر کرنے کا مقصد فقط اتنا ہے کہ قرآن میں حسن و جمال کے متعلق الفاظ اور کلمات استعمال ہوئے ہیں۔

حسن و جمال کی اقسام: ظاہری و باطنی

اگر قرآن و حدیث کا مطالعہ کریں تو خوبصورتی کے متعلق ہمیں دو طرح کے الفاظ ملتے ہیں: حسن / وجمال اور طیب / پاک / پاکیزگی۔ ان دونوں کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

(1): حسن / جمال۔

حسن کے متعلق اوپر آیات اور حدیث ابھی گزر چکی ہیں۔

اسی طرح اللہ تعالی نے منافقوں کی ظاہری خوبصورتی کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ﴾[1].

ترجمہ: اور جب تو انہیں دیکھے ان کے جسم تجھے اچھے معلوم ہوں۔

(2): طیب / پاک / پاکیزگی۔

اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿ فَلَنُحْيِيَنَّه حَيٰوةً طَيِّبَةً﴾[1].

---

(1) القرآن، المنافقون، 4۔

ترجمہ: تو ضرور ہم اسے اچھی وپاکیزہ زندگی جلائیں گے۔

﴿ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ- يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ- ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴾[2].

ترجمہ: وہ جن کی جان نکالتے ہیں فرشتے ستھرے پن میں یہ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر جنّت میں جاؤ بدلہ اپنے کیے کا۔

جب **فرشتے میت** کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: « اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي جَسَدٍ طَيِّبٍ اخْرُجِي حُمَيْدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ»[3].

ترجمہ: اے پاکیزہ جسم میں پاکیزہ روح! نکل، نکل تو قابل تعریف ہے، راحت و رزق کے ساتھ خوش ہو جا، رب تجھ پر ناراض نہیں۔

نبی علیہ السلام نے فرمایا: « إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَأَنَّ اللَّهَ أَمَرَ المؤْمنينَ بِمَا أمرَ بِهِ لمرسَلينَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ واعْمَلوا صَالحا)»[4].

---

(1) القرآن، النحل، 97۔

(2) القرآن، النحل، 32

(3) السنن الکبری، الرقم (11925)، 10/423۔

(4) مشکاۃ المصابیح، الرقم (2760)، 2/842۔

ترجمہ: بے شک اللہ پاک ہے اور وہ صرف پاک چیز ہی قبول فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے جس چیز کے متعلق رسولوں کو حکم فرمایا، اسی چیز کے متعلق مومنوں کو حکم فرمایا تو فرمایا: رسولوں کی جماعت! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایمان والو! ہم نے جو پاکیزہ چیزیں تمہیں عطا کی ہیں ان میں سے کھاؤ۔

اسی طرح ظاہری حسن وجمال اور باطنی حسن وجمال کے متعلق بھی دو طرح کی آیات اور احادیث موجود ہیں:

(1): خوبصورت چہرے / کپڑے صاف ستھرے / رب تعالی کی نعمت کا اظہار / خوشبو کا بکثرت استعمال / پُراگندہ حالت کا نہ ہونا۔

(2): رب تعالی دلوں کو دیکھتا ہے چہروں اور جسموں کو نہیں دیکھتا / سادگی ایمان کا حصہ ہے / پُراگندہ حال لوگ اگر قسمیں کھالیں تو اللہ تعالی ان کی قسم کو پورا کرتا ہے / اصل دل کی صفائی اور پاکیزگی ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:﴿ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ﴾[1].

---

(1) القرآن، الحج، 37۔

ترجمہ: اللہ کو ہر گز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ اُن کے خون ہاں تمہاری پرہیز گاری اس تک باریاب ہوتی ہے۔

نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا:« إِنَّ اللَّهَ لَا ينظر إِلَى صورِكُمْ وَلَا أموالِكم وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ»[1].

ترجمہ: یقیناً اللہ تمہاری صورتوں اور اموال کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:« إِنَّ اللَّهَ يُحِبَّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ»[2].

ترجمہ: اللہ تعالی اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند کرتا ہے۔

ابن ماجہ میں ہے:« الْبَذَاذَةُ مِنَ الْإِيمَانِ»[3].

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سادگی ایمان کی دلیل ہے۔

---

(1) مشکاۃ المصابیح، الرقم (5314)، 3/1462۔

(2) سنن الترمذی، الرقم (2819)، 5/123۔

(3) سنن ابن ماجہ، الرقم (4118)، 2/1379۔

مذکورہ تفصیل کا مقصد یہ ہے کہ حسن وجمال اور طہارت وپاکیزگی میں فرق ہے، اسی طرح ظاہری حسن وجمال اور باطنی پاکیزگی میں بھی فرق ہے۔

اسلام کو مطلوب طہارت وپاکیزگی اور باطنی و قلبی حسن وجمال ہے۔ جب یہ حاصل ہو جائے اس کے بعد شرائط و قیودات کے ساتھ ظاہری حسن وجمال پر توجہ کی جاسکتی ہے ورنہ یہ ظاہری حسن وجمال کسی کام کا نہیں اور نہ ہی یہ اسلام کو مطلوب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام اور بالخصوص نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے سرمہ لگانے، خوشبو اور صاف دُھلے ہوئے کپڑے استعمال فرمانے کے علاوہ بناؤ سنگھار، بننے سنورنے کا کوئی اہتمام نہیں فرمایا۔ یہی جھلک صحابہِ کرام پھر علماء واولیاء میں نظر آتی ہے۔

حسن وجمال میں اسلام کے مزاج پر ایک نظر

ذیل میں اس کے متعلق کچھ امور درج کیے جارہے ہیں جن سے اسلام کا مزاج مزید واضح ہو جائے گا:

(1) دل کا پاک ہونا جیسے علم، اخلاق، عمل اور دیگر باطنی خوبیوں سے مزین ہو۔

(2) باطنی بیماریوں سے بچنا جیسے غیبت، چغل خوری، بری سوچ، بدگمانی، حسد وغیرہ۔

(3) فقط ظاہری جمال کافی نہیں۔

(4)　باطنی و قلبی صفائی اور پاکیزگی کے بعد ظاہری حسن و جمال اپنانے میں حسنِ نیت کا ہونا جیسے اللہ تعالی کی نعمت کا اظہار مقصود ہو، کسی کو دِکھانا یا تکلیف دینا مقصود نہ ہو۔

(5)　قلبی پاکیزگی میں زیادہ وقت گزارنا جیسے اپنے نفس کی اصلاح کرنا اور غلط چیزوں کی طرف التفات سے اسے بچاتے رہنا۔

(6)　ظاہری حسن و جمال میں زیادہ وقت خرچ نہ کرنا۔

(7)　ظاہری حسن وجمال پر زیادہ دولت خرچ نہ کرنا جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا کہ اس انڈسٹری کا حجم ٹریلین تک پہنچ چکا ہے۔

(8)　فضول اور لایعنی حسنِ ظاہری سے گریز کرنا۔

(9)　فاسق لوگوں کی طرح حسن و جمال اپنانے سے گریز کرنا جیسے بال، مونچھ، داڑھی حتی کہ بھنوؤں کی مخصوص انداز میں کٹنگ کرانا کہ ایک مہذب اور پڑھے لکھے دین دار طبقے میں نہایت ہی معیوب لگے۔

(10)　باوقار اور دیندار لوگوں کی طرح حسن و جمال اپنانے کی کوشش کرنا۔

الغرض فقط ظاہری حسن و جمال، زیبائش و آرائش حسنِ مذموم اور مقبوح میں شمار ہو گا جبکہ باطنی و قلبی حسن و جمال کے بعد اچھی نیتوں کے ساتھ اور اسلام کے مزاج کے مطابق حسن وجمال حسنِ مسنون و ممدوح میں شمار ہو گا اور مثوب بھی ہو گا۔

حسن وجمال اور مرد وزَن

ابھی ہم نے حسن وجمال کے حوالے سے اسلام کا مطلقاً مزاج ذکر کیا، ایک مسلمان مرد کو چاہیے کہ وہ اسی مزاج کو اپنائے، اسی میں خیر وعافیت، دین ودنیا اور آخرت کی بھلائی اور فلاح وکامیابی ہے۔ عورتوں کی طرح بناؤ سنگھار اور ظاہری بناوٹ وسجاوٹ زیب نہیں دیتی۔ مرد کو مردانگی والے کام کرنے چاہییں اور وہ ہیں علم وفن میں اپنا لوہا منوانا، امت کی خیر خواہی کا بیڑا اٹھانا، اسلام کی آبیاری میں اپنا خونِ جگر پیش کرنا، جذبہِ جہاد کو پروان چڑھانا، کشمیر، غزہ وفلسطین اور قُدس کی حقیقی آزادی کا عَلم بلند کرنا، سوئی ہوئی امت کو بیدار کرنا، بھولی بھالی امت کو عقل وشعور کی دولت سے سرفراز کرنا، دنیا پر حکومت وسیاست اور سیادت کے لیے آگے بڑھ کر بھرپور کردار ادا کرنا، تحقیق کے میدان میں پنجہ آزمائی کرنا۔ اللہ تعالی ہمارا حامی وناصر ہو۔

باقی رہا عورت کے بناؤ وسنگھار کے حوالے سے اسلام کا نظریہ تو اسلام نے اس کی نہ صرف حوصلہ افزائی کی بلکہ بیویوں کو اپنے شوہر کے لیے بننے سنورنے کی تلقین بھی کی:

(1) حدیثِ مبارکہ میں شادی کے سلسلے میں عورت کے انتخاب میں جہاں دیگر خوبیوں کے دیکھنے کا حکم دیا گیا وہاں اس کے حسن وجمال کو بھی ذکر کیا گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:« تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ»[1].

ترجمہ: عورت سے چار چیزوں یعنی اس کے مال، اس کے حسب ونسب، اس کے حسن وجمال اور اس کے دین کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین دار کے ساتھ نکاح کرکے کامیابی حاصل کرو۔

کاسمیٹکس اور فیشن انڈسٹری نے مصنوعی خواہشات کو جنم دیا اور اسے پروان چڑھایا جس کے پیشِ نظر خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ ظاہری حسن وجمال سے بھرپور خاتون سے شادی کرے جبکہ یہ صراحتاً حدیث کے خلاف ہے، یہی وجہ ہے کہ جو حضرات فقط ظاہری حسن وجمال کو دیکھ کر شادی کرتے ہیں تو انہیں اپنی زندگی میں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔

(2) قرآن وحدیث میں جنتی حوروں کے حسن وجمال اور ان کی خوبصورتی بیان کی گئی ہے۔

(3) حضرت اسماء بنت یزید نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نبی علیہ السلام سے نکاح کے سلسلے میں بناؤ سنگھار کیا۔

---

(1) مشكاة المصابيح، الرقم (3082)، 2/928۔

حضرت اسماء بنت یزید کہتی ہیں:« إني قيَّنت عائشة لرسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جئته فدعوته لجلوتها فجاء فجلس إلى جنبها فأتي بعسٍّ لبن فشرب ثم ناولها النبي صلى الله عليه وسلم فخفضت رأسها واستحيت»[1].

ترجمہ: حضرت اسماء بنت یزید سے مروی ہے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو تیار کرنے والی اور نبی ﷺ کی خدمت میں انہیں پیش کرنے والی میں ہی تھی، پھر میں نے آپ ﷺ کو تشریف لے آنے کے لیے بلایا آپ ﷺ تشریف لائے اورآپ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھ گئے، نبی ﷺ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، جسے نبی مکرم ﷺ نے پہلے خود نوش فرمایا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہ پیالہ پکڑادیا، تو آپ رضی اللہ عنہا نے سر جھکالیا اور شرما گئیں۔

(4) سفر سے واپسی پر بیوی کو اپنے آنے کی خبر دینا مستحب ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو شوہر کے لیے تیار کرلے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا:« كُنَّا مع رَسولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ في غَزَاةٍ، فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ علَى بَعِيرٍ لي قَطُوفٍ، فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ خَلْفِي، فَنَخَسَ بَعِيرِي بعَنَزَةٍ كَانَتْ معهُ، فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ ما أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الإبِلِ، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا أَنَا برَسولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّمَ، فَقالَ: ما يُعْجِلُكَ يا جَابِرُ؟ قُلتُ: يا رَسولَ اللهِ، إنِّي حَديثُ عَهْدٍ بعُرْسٍ، فَقالَ: أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا، أَمْ ثَيِّبًا؟ قالَ:

---

(1) مسند الامام احمد بن حنبل، الرقم (27591) 571/45۔

قُلتُ: بَلْ ثَيِّبًا، قالَ: هَلَّا جارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ. قالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا المَدِينَةَ، ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ، فَقالَ :أَمْهِلُوا حتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا -أَيْ عِشَاءً- كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ، وَتَسْتَحِدَّ المُغِيبَةُ .قالَ: وَقالَ: إذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الكَيْسَ»[1].

ترجمہ: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ جب ہم واپس ہوئے تو میں نے اپنے سست رفتار اونٹ کو تھوڑا سا تیز کیا، میرے ساتھ پیچھے سے ایک سوار آکر ملا انہوں نے لوہے کی نوک والی چھڑی سے جو ان کے ساتھ تھی، میرے اونٹ کو لگایا، تو وہ اتنا تیز چلنے لگا جتنا آپ نے کسی بہترین اونٹ کو (تیز چلتے ہوئے) دیکھا، آپ نے پوچھا: جابر! تمہیں کس چیز نے جلدی میں ڈال رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں نے نئی نئی شادی کی ہے۔ آپ نے پوچھا: باکرہ سے شادی کی ہے یا ثیبہ سے؟ انہوں نے عرض کی: ثیبہ سے۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی (کنواری) لڑکی سے کیوں نہ کی، تم اس کے ساتھ دل لگی کرتے، وہ تمہارے ساتھ دل لگی کرتی؟ کہا: جب ہم مدینہ آئے، تو آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ، ہم رات یعنی عشاء کے وقت داخل ہوں تاکہ پراگندہ بالوں والی بال سنوار لے اور جس جس کا شوہر غائب رہا، وہ بال (وغیرہ) صاف کرلے۔ اور فرمایا: جب گھر پہنچنا تو عقل و تحمل سے کام لینا (حالت حیض میں جماع نہ کرنا)۔

لہذا عورت کو بناؤ سنگھار کرنے کی اجازت ہے کہ وہ اپنے شوہر کے لیے بناؤ سنگھار کر سکتی ہے۔

---

(1) صحیح مسلم، الرقم (715)، 4/176۔

دوسری فصل

کاسمیٹکس کے متعلق مسائل اور ان کے اَحکامِ شرعیہ

اس فصل میں کاسمیٹکس اور میک اَپ کے متعلق وہ احکام کہ جن کی تفصیل کتبِ فتاوی میں موجود ہے ان کو یہاں اجمالی طور پر ذکر کیا جارہا ہے۔

کاسمیٹکس اور میک اَپ کے اجمالی اَحکام

ذیل میں ذکر کیے گئے خواتین کے متعلق احکامات کا خلاصہ ہماری کتاب "خواتین کے اہم وجدید شرعی مسائل" سے لیا گیا ہے، حوالہ جات اور تفصیل وہاں ملاحظہ ہو۔ البتہ اس کتاب کے علاوہ جو مسائل ہم نے ذکر کیے ہیں ان کی تخریج حاشیہ میں کر دی گئی ہے۔

بالوں کے متعلق احکام کا خلاصہ

بالغ ونابالغ کے لیے بال کٹوانے کا حکم:

(1) نابالغ بچی کے بال کٹوانا جائز ہے مگر اس حد تک نہیں کہ وہ لڑکوں کے مشابہ لگے۔ بالغ لڑکی اور خواتین کو بغیر حاجت اور عذر کے بال کٹوانا جائز نہیں ہے۔ البتہ جس کے بال کافی مقدار میں بڑے ہوں وہ برابر کرنے کے لئے ایک دو اِنچ کاٹ سکتی ہے۔

افزائش یا بیماری کے پیشِ نظر بال کٹوانا:

(2) اگر بال معتدبہ بڑھ چکے ہیں تو پھر کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر بال چھوٹے ہیں اور کم مقدار میں ہیں جبکہ کاٹنے سے بال بڑھ سکتے ہیں تو ایک دو انچ کی مقدار کاٹنے کی اجازت ہے۔ پیشانی کے بال اتنے چھوٹے کرنا کہ وہ کندھوں تک نہ پہنچیں تو ان کا کاٹنا جائز نہیں۔

(3) بیماری کی وجہ سے بال کٹوانا جائز ہے جیسا کہ حجامہ لگانے کے لئے، یا دیگر امراض کی وجہ سے۔

ابرو اور بھنویں بنوانا، چہرے کے بال صاف کرنا:

(4) ابرو، بھنویں بنوانا ناجائز و حرام ہے۔ مگر ایسی عورت کہ جس کی بھنویں زیادہ ہوں اور بھیانک لگیں تو اسے کاٹنے کی اجازت ہے۔ ابرو کو کالے رنگ کے علاوہ رنگ کرنا بھی جائز ہے، اسی طرح مصنوعی ابرو لگانا بھی جائز ہے جبکہ وہ انسان یا خنزیر کے بال نہ ہوں۔

(5) چہرے کے بال صاف کرنا جائز ہے۔ اسی طرح ہاتھ، پاؤں پر یا کہیں بھی اضافی بال ہوں عجیب لگیں یا شوہر کو ناپسند ہوں تو انہیں صاف کر سکتی ہیں سوائے سر اور بھنووں کے بالوں کے۔

مصنوعی بال لگوانا یا سرجری کرانا یا وگ لگوانا:

(6) خواتین کا اپنے بالوں میں انسان کے بال لگانا حرام ہے۔ اگر کسی جانور کے ہیں یا کسی دھات کے بنے ہوئے ہیں تو جائز ہیں۔ اگر کسی عورت کے بال بیماری یا جلنے وغیرہ کی وجہ

سے گر گئے ہیں تو انسان اور خنزیر کے علاوہ کسی جانور یا مصنوعی بالوں کی سرجری کرانا جائز ہے۔ بالوں کی سرجری کرانے میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے بشرطیکہ دھوکہ دینا مقصود نہ ہو۔

(7) وِگ یعنی بناوٹی بال اگر انسان اور خنزیر کی علاوہ کسی جانور کے ہوں یا مصنوعی بال ہوں تو اس کے لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ دھوکہ دینا مقصود نہ ہو۔

بالوں کو رنگنا، اسٹائل بنوانا:

(8) بالوں کو کلر کرنے سے پہلے ان کے اصل رنگ کو ختم کیا جاتا ہے، جس سے بال براؤن ہو جاتے ہیں، پھر یا تو ایسے ہی براؤن رنگ میں چھوڑ دیتے ہیں یا مزید دوسرے کلر کرتے ہیں۔ جب بالوں کو رنگا جاتا ہے اس میں دو قسم کے کلر کیے جاتے ہیں، ایک کلر ایسا ہوتا ہے کہ جو تہہ دار ہوتا ہے اور دوسرا تہہ دار نہیں ہوتا بلکہ وہ مہندی کے رنگ کی طرح ہوتا ہے۔ بہر حال کوئی بھی رنگ لگا سکتے ہیں چاہے عورت بوڑھی ہو یا جوان، شادی شدہ ہو یا کنواری، البتہ بوڑھی خاتون کو کالا کلر کرنے کی اجازت نہیں۔ اور جب تہہ دار کلر کرایا گیا تو وضو میں مسح کرتے وقت پانی اس تہہ دار رنگ کی وجہ سے بالوں تک نہیں پہنچے گا، جس کی وجہ سے وضو نہیں ہو گا۔ لہذا تہہ دار کلر کرانے سے بچا جائے۔

(9) بالوں میں دو طریقوں کے علاوہ باقی جس طرح کا طریقہ اور اسٹائل اپنائیں سب جائز ہیں۔ سر کے اوپر درمیان میں بالوں کا جُوڑا بنانا جائز نہیں ہے۔ اور سر کے درمیان کے علاوہ مانگ نہیں نکالنا چاہیئے۔

میک اَپ کے متعلق احکام کا خلاصہ

(1) میک اَپ، بناؤ سنگھار فی نفسہ جائز ہے مگر درج ذیل شرائط کے ساتھ:

1) شوہر کی خوشنودی کے لئے کرے۔

2) لوگوں کو دکھانے کے لئے نہ ہو۔

3) فاسقہ اور کافرہ کی طرز پر نہ ہوں۔

4) حلال اشیاء استعمال کی گئی ہوں۔

5) اتنا وقت نہ لگایا جائے کہ نماز چھوٹ جائے۔

6) ابرو کو باریک کیا جائے اور نہ ہی بالوں کو کاٹا جائے۔

(2) بیوٹی پالر سے میک اپ کرانا جائز ہے مگر ابھی ذکر کردہ چھ شرائط کے ساتھ درج ذیل شرائط کا بھی لحاظ رکھا جائے:

شوہر کی اجازت سے ہو۔

مردوں سے نہ کرایا جائے۔

عورتوں کے سامنے اپنی شرمگاہ بھی ظاہر نہ کی جائے۔

(3) بلیچ کریم، مساج اور فیشل کرانا فی نفسہ جائز ہیں مگر ان میں مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(4) میک اَپ میں سرخ، سبز یا اس طرح کے دیگر رنگ لگانا جائز ہے۔ جیسا کہ پلکوں اور رخساروں کو رنگا جاتا ہے۔

(5) پیشانی اور ابرو کے درمیان جو ٹکیہ اور بندیا بنائی جاتی ہے یہ ہندؤوں کا طریقہ اس سے بچنا چاہیئے۔ ہمارے ہاں بعض اوقات بچے کو نظر سے بچانے کے لئے سرمے سے تِل بنادیا جاتا ہے اس میں غیر مسلموں سے کوئی مشابہت نہیں ہے، یہ جائز ہے۔

(6) محرَم یا دیگر رشتہ داروں کے سامنے میک اَپ، بناؤ سنگھار ظاہر کرنا فی نفسہ جائز ہے۔ مگر تنہائی میں اکٹھے ہونا یا بہت زیادہ میل جول خطرے سے خالی نہیں ہے۔

(7) ناخن پالش لگانا جائز ہے، مگر ایسی ناخن پالش نہیں لگانی چاہیئے کہ جو ممنوعہ اشیاء سے بنی ہو اور اسے اتارنے میں کافی دقت پیش آئے؛ کیونکہ تہہ دار پالش لگے رہنے کی صورت میں وضو اور غسل نہیں ہو گا۔ مصنوعی ناخن لگانا بھی جائز ہے، مگر وضو اور غسل کے وقت اتار لیے جائیں۔

ناخن بڑھانا، کاٹنا:

(8) ہر ہفتے ناخن کاٹنا سنت ہے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک نہیں کاٹ سکتے، اگر چالیس دن میں نہیں کاٹے تو گناہ ہے۔ محض فیشن کے لئے مقرر کردہ دن سے زیادہ وقت تک بڑھا کر رکھنا ناجائز و حرام ہے۔ بعض کام میں بڑے ناخن کی ضرورت ہوتی ہے تو ایسے شخص کے لئے مناسب حد تک بڑھانے کی اجازت ہے مگر چالیس دن کے اندر تراشنا اس کے لئے بھی ضروری ہے۔

پرفیوم لگانا:

(9) اپنے شوہر کے لئے گھر میں پرفیوم لگا سکتی ہے۔ گھر سے باہر جاتے وقت نہیں لگا سکتی۔ اگر اس کا اجنبی لوگوں سے گزر نہیں ہوگا یا اجنبی کی مجلس میں نہیں بیٹھے گی بلکہ صرف مَحرَم ہوں گے یا صرف عورتیں ہوں گی تو لگانا جائز ہے۔

چہرے کی سرجری کرانا:

(10) چہرا بد صورت ہے بایں معنی کہ زخمی ہونے یا جل جانے کی وجہ سے تو سرجری کرانا جائز ہے۔ فقط رنگت یا خوبصورتی کے لیے چہرے کی بناوٹ کو تبدیل کروانا اور سرجری کرانا ناجائز و حرام ہے۔

(11) میک اَپ کے ذریعے چہرے میں تغیر و تبدل کہ جس سے چہرا خوبصورت لگے تو جائز ہے اور اگر بد صورت لگے یا فساق یا کفار کے مشابہ ہو یا بالکل تبدیل ہو جائے یا دھوکہ دینا مقصود ہو تو یہ ناجائز ہے۔

(12) بڑھاپے میں جُھریاں ختم کرانے کے لئے سرجری کرانا جائز ہے۔ اسی طرح جلنے، کٹنے اور حادثے کی وجہ سے چہرا عجیب وغریب ہے تو کرواسکتے ہیں۔ اسی طرح بڑھاپے کی وجہ سے چہرے پر جھریاں ختم کرنے کے لئے "بوٹکس" طریقۂ علاج ہے۔ اسی طرح اگر آنکھوں کے گرد حلقے بن جائیں تو بھی اسی کے ذریعے ختم کرایا جاتا ہے، یہ دونوں طریقے جائز ہیں۔

ٹیٹو بنوانا:

(13) ٹیٹو یعنی بدن پر نقش ونگار کُنَنْدہ کروانا ناجائز وحرام ہے۔

دانت چھوٹے یاباریک کرانا:

(14) اگر دانت بڑے ہیں اور عجیب لگتے ہیں یا ٹیڑھے ہیں تو اس کو چھوٹے کرانے میں یا سیدھے کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اتنے بڑے نہیں ہیں اور ٹیڑھے بھی نہیں ہیں محض فیشن کے لئے چھوٹے یاباریک کرانا ناجائز وحرام ہے۔

ناک، کان چھیدوانا:

(15) ناک چھیدوانا جائز ہے، چاہے ایک طرف سے یا دونوں طرف سے، اسی طرح کان میں بھی جتنے چاہیں سوراخ کراسکتے جب تک کہ غیر مسلموں کی مشابہت نہ ہو۔ اَبرو، زبان، چھاتی کا نپل، ناف وغیرہ چھیدوانا غیر مسلموں، فاسقوں اور بازاری عورتوں کا طریقہ ہے، اس سے بچنا چاہئے۔

جیولری اور زیورات کے متعلق احکام کا خلاصہ

(1) عرف و تعامل کی وجہ سے خواتین سونا چاندی کے علاوہ دوسری دھات سے بنے ہوئے زیورات پہن سکتی ہیں۔

(2) ایسے زیورات استعمال نہیں کر سکتی کہ جو فساق اور غیر مسلم عورتوں کا شعار ہو۔

(3) سونا چاندی سے بنے ہوئے دانت یا داڑھ لگوا سکتے ہیں۔ دانتوں کی مضبوطی کیلئے دانتوں کے ارد گرد تار بھی لگوا سکتے ہیں۔ سونا چاندی سے بنا ہوا دانت کا خول چڑھانا بھی جائز ہے۔

عدت میں سوگ اور زیب وزینت کے احکام کا خلاصہ

(1) جس عورت کو ایک طلاقِ بائن یا تین طلاقیں ہوئی یا اس پر عدتِ وفات ہے تو اس پر سوگ منانا واجب ہے۔

(2) سوگ کا معنی یہ ہے کہ ہر قسم کے زیورات کا استعمال، ہر قسم کے ریشم، ہر قسم کی خوشبو اور ہر قسم کی زیب وزینت اور میک اَپ کا سامان استعمال کرنا منع ہے حتی کہ چوڑیاں، چھلے، تیل، شیمپو وغیرہ کا استعمال بھی منع ہے[1]۔

---

(1) فتاوی رضویہ، 13/331۔ بہار شریعت، 2/442 ومابعدھا۔

(3) تیل سر درد اور دیگر مجبوری میں استعمال کر سکتی ہے[1]۔

(4) خوشبو والا صابن، رنگ گورا کرنے یا ملائم کرنے والا صابن استعمال کرنا منع ہے اسی طرح شیمپو بغیر خوشبو والا بھی منع ہے کہ اس سے بال نرم و ملائم ہوتے ہیں تو وہ بھی زینت میں آئے گا لہذا منع ہے[2]۔

مردوں کے متعلق اَحکامِ شرعیہ کا خلاصہ

(1) مرد بال کٹوا سکتا ہے، مگر کفار، فساق اور بعض جگہوں سے مونڈنا اور بعض جگہ سے چھوڑ دینا منع ہے۔ فوجی کٹنگ میں کوئی حرج نہیں ہے[3]۔

(2) عورتوں کی طرح بال بڑے رکھنا ناجائز ہے، کندھوں تک نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی سنت کی نیت سے زلفیں رکھی جا سکتی ہے[4]۔

---

(1) بہار شریعت، 2/442۔

(2) مرآۃ المناجیح، 5/154۔ رد المحتار، فصل فی الحداد، 3/531۔

(3) صحیح البخاری، الرقم (5920)، 7/163۔ فتاوی رضویہ، 22/577۔

(4) فیض القدیر، حرف الکاف، الرقم (6488)، 5/74۔

(3) مرد کے لیے آئی برو، بھنویں بنوانا یا اس میں ڈیزائن بنوانا یا کٹ لگوانا، اسی طرح ایک مشت سے داڑھی کم کروانا، مونچھیں بڑی رکھنا ممنوع ہے۔ اس کے علاوہ بقیہ مکمل جسم کے بال صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں(1)۔

(4) رخساروں اور حلق کے اوپر کے بال صاف کرنا جائز ہے(2)۔

(5) وِگ لگانا جائز ہے جبکہ وہ انسان اور خنزیر کے بال نہ ہوں(3)۔

(6) بالوں کی سرجری بلاضرورت جائز نہیں۔

(7) اسی طرح بلاضرورت اور بغیر عذرِ شرعی کے چہرے کی سرجری جائز نہیں جیسا کہ اوپر یہ مسئلہ گزر چکا ہے۔

(8) سیاہ رنگ کے علاوہ مہندی رنگ یا اس سے ملتے جلتے رنگ کرنا جائز ہے جبکہ وہ عورتوں اور فساق لوگوں کے مشابہ نہ ہوں ورنہ یہ بھی منع ہے(4)۔

(9) بالوں کے اسٹائل بنانا جائز ہے جبکہ یہ خواتین اور فساق لوگوں کے مشابہ نہ ہو(1)۔

---

(1) بہار شریعت، 3/585۔

(2) ردالمحتار، ارکان الوضوء، 1/100۔

(3) المحیط البرہانی، کتاب الاستحسان، الفصل العشرون، 5/377۔

(4) فتاوی ہندیہ، کتاب الکراہیۃ، الباب العشرون، 5/359۔ صحیح البخاری، الرقم (5885)، 7/159۔ فتاوی رضویہ، 21/602۔

(10) رنگ نکھارنے کے لیے صابن یا فیس واش یا کریم استعمال کرنا یا فیشل کرنا جائز ہے (2)۔

(11) عورتوں کی طرح میک اَپ کرنا منع ہے[3]۔

(12) مردوں کا اجنبی خواتین سے یا خواتین کا اجنبی مردوں سے میک اَپ کرانا حرام و ناجائز ہے[4]۔

(13) زیورات میں سے ساڑھے چار ماشہ سے کم چاندی کی ایک انگوٹھی اور اس میں ایک ہی نگ ہو، اسے استعمال کرنے کی اجازت ہے، اس کے علاوہ سب ممنوع ہے[5]۔

(14) سونے کی گھڑی اور تاج پہننا ممنوع ہے[6]۔

---

(1) صحیح البخاری، الرقم (5885)، 7/159۔ فتاوی رضویہ، 21/602۔

(2) مرآۃ المناجیح، 6/458۔ فتاوی رضویہ، 22/245۔

(3) صحیح البخاری، الرقم (5885)، 7/159۔ فتاوی رضویہ، 21/602۔

(4) جیسا کہ خواتین کے مسائل میں یہ گزر چکا ہے اور ہماری کتاب میں بھی اس کا حوالہ ملاحظہ ہو۔

(5) فتاوی رضویہ، 22/148۔

(6) رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، 6/354۔ بہار شریعت، 3/396۔

تیسرا باب

Ingredients of Cosmetics کی تفصیلات اور شریعت

پہلی فصل: Ingredients of Cosmetics کی تفصیلات

دوسری فصل: Ingredients of Cosmetics اور شریعتِ مطہرہ

پہلی فصل

Ingredients of Cosmeticsکی تفصیلات

اس فصل میں کا سمیٹکس یا میک اَپ کے سامان میں استعمال ہونے والے اَجزا کا بالتفصیل جائزہ لیا جائے گا کہ یہ کہاں سے بنتے ہیں؟ ان کے مآخذ(Sources) کیا ہیں؟

Cosmetics Ingredients کی تقسیم

کا سمیٹکس انڈسٹری میں جتنی اشیاء بنتی ہیں ان کی بناوٹ میں چند اَجزا جزوِلازم کی حیثیت رکھتے ہیں یعنی وہ اَجزا لازمی طور پر اس کا حصہ ہوتے ہیں، لہذا اولاً ان اجزا کو بالتفصیل ذکر کیا جائے گا، بعد میں دیگر اُمور کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

کا سمیٹکس کے اجزاء(Ingredients of Cosmetics):

بنیادی طور پر کا سمیٹکس کے اجزا کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

(1):**Base Ingredients (بنیادی اَجزا)**: کا سمیٹکس کا سامان انہیں سے تیار کیا جاتا ہے یعنی اگلی قسم میں ذکر کردہ فعال مادے انہیں اجزا سے بنتے ہیں۔ اس میں پانی، الکوحل، سبزیوں سے حاصل شدہ تیل(Oil) شامل ہوتا ہے۔

(2): **Active Ingredients(فعال اَجزا)**: مصنوعات میں اِن اجزا کو جس مقصد کے لیے شامل کیا جاتا ہے ان کو پورا کرنے میں یہ کردار ادا کرتے ہیں جیسے جلد کی حالت کو بہتر بنانا، نمی

اور تازگی دینا، جلن کو کم کرنا۔ مذکورہ کاموں کے لیے درج ذیل اجزاعام طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں:Vitamins،Hyaluronic acid،Peptides،CoenzymeQ10۔

(3): Adjuvants (ملحقہ اور معاون اَجزا): دیگر مخصوص مقاصد جیسے تازگی، دیر پا، خوشبو، گاڑھا پن یا پتلے پن کا حصول اس میں شامل ہے۔ اس کے لیے Emulsifiers، Surfactants، Thickeners ، Preservatives، Fragrances جیسے مالیکیولز استعمال میں لائے جاتے ہیں[1]۔

مذکورہ تینوں قسموں کا آسان اَلفاظ میں خلاصہ یہ ہے کہ کاسمیٹکس کے اجزا میں اولاً مواد اور مٹیریل استعمال ہوتا ہے، پھر اس مواد کے مقاصد اور فوائد کا حصول مطلوب ہوتا ہے۔

Base Ingredients کی تفصیل

اوپر ہم بیان کرچکے ہیں کہ Base Ingredients سے مراد وہ اَجزا ہیں کہ جن سے کاسمیٹکس بنتے ہیں۔ اب یہ اَجزا کون سے ہیں؟ ان کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

کاسمیٹکس کی تیاری میں پانی(Water) اور تیل(Oil) سب سے زیادہ کام میں لائے جاتے ہیں، پھر تیل اور دیگر اجزا کے مآخذ مختلف ہیں مثلاً پودے، جانور، معدنیات اور مختلف قسم کی دھاتیں جیسے سوناچاندی وغیرہ۔ ان دو کے علاوہ بکثرت اجزا ہیں جو مختلف چیزوں سے حاصل

---

(1) https://foodcom.pl/en/types-of-ingredients-in-cosmetics-and -their-functions.

کرکے بنائے جاتے ہیں اور مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان سب مآخذ (Sources) کی تفصیل درج ذیل ہے:

Plant Based Cosmetics :(1)

کاسمیٹکس کے حوالے سے پودوں میں ایسے قدرتی اجزا، منرلز، مالیکیولز اور فنکشن پائے جاتے ہیں کہ وہ انسانی جلد، بال وغیرہ کے لیے نہایت ہی کارآمد ہوتے ہیں۔ فیصدی شمار یہ ہیں:

1. Skin care جلد کی حفاظت میں پودوں سے حاصل اجزا کا تناسب 23 سے 28 فیصد ہے، جیسے سورج مکھی کا تیل، پیاز، آم، مٹر، ناریل کا تیل، زیتون کا تیل، ایلو ویرا، کدو، ہلدی وغیرہ۔
2. Hair care بالوں کی حفاظت کا تناسب 18 سے 21 فیصد۔ مختلف جڑی بوٹیوں اور پودوں سے بالوں کی خشکی دور کی جاتی ہے، رنگ اور چمک بڑھائی جاتی ہے جیسے نیم، مہندی وغیرہ۔
3. Colour، رنگ 13 سے 16 فیصد۔
4. Fragrance خوشبو 10 سے 14 فیصد۔
5. Toilteries صابن، شیمپو وغیرہ 31 سے 34 فیصد۔
6. دیگر فوائد 7 سے 10 فیصد پودوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

Ingredients Obtained From Insects :(2)

مختلف حشرات الارض یعنی کیڑے مکوڑوں کے اجزا الگ کیے جاتے ہیں پھر انہیں کاسمیٹکس میں مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے شہد کی مکھی، مکڑی، کوچنل کیڑا، ریشم کے کیڑے وغیرہ۔

Beetle کو عربی میں خنفساء کہتے ہیں پودوں پر اکثر نظر آتا ہے، اس کیڑے کو مکمل بالغ ہونے سے پہلے استعمال میں لایا جاتا ہے اور یہ جلد کے لیے Humectant یعنی جلد کو نرم رکھنے، خشکی دور کرنے، جلن سے بچانے کا کام کرتا ہے۔

Silkworm ریشم کا کیڑا جلد اور بالوں کو ہموار کرنے اور ان کے لیے antistatic کا کام کرتا ہے۔

Bee شہد یہ جلد کے لیے Emolient یعنی خشکی اور کھردرے پن کو دور کرنے، خوش نما بنانے اور دیگر بے شمار فوائد کے طور پر کام کرتا ہے۔

Cochineal کوچنیل کیڑا بالوں کو فِکس کرنے، کوٹنگ کرنے اور دیگر مقاصد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا ہے، اسی طرح رنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

Ingredients Derived From Animals :(3)

عام جانوروں سے حاصل ہونے والے زیادہ تر کاسمیٹک اجزا مویشیوں سے حاصل کیے جاتے ہیں، خاص طور پر کولیجن، ایلسٹن اور کیراٹین۔ چکنائی پر مشتمل اجزاء اونٹ، گھوڑے، گدھے، شتر مرغ، خنزیر اور دیگر جانوروں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ ریچھ سے حاصل کیے گئے اجزا خوشبو اور جلد کے لیے مختلف مقاصد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ جبکہ خنزیر کی چربی کے اجزاء جو کہ کاسمیٹکس میں موئسچرائزر، ایملسیفائر، سرفیکٹنٹ اور رنگ کے حصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

پھر اس طرح کی بہت ساری چیزیں سمندری جانوروں سے بھی حاصل کی جاتی ہیں جیسے مچھلی کا تیل، سمندری کولیجن وغیرہ[1]۔

SyntheticsIngredients :(4)

Manmade ،Artificial Ingredients ،Synthetics Ingredients Ingredients ان تینوں الفاظ سے مراد کاسمیٹکس کے وہ اجزا ہیں کہ جو natural and organic اَجزا کے مخالف یا اس کے برعکس ہیں۔

---

(1) An Insight into Animal and Plant Halal Ingredients used in Cosmetics.

Global Cosmetic Industry and Islamic scholarship: Research Study.

مصنوعی اجزا سے مراد یہ ہے کہ جو لیبارٹری میں تیار کے جاتے ہیں، ان میں کچھ قدرتی اجزا بھی شامل ہوتے ہیں۔ جبکہ کچھ اجزا کی نقل بنائی جاتی ہے اور اس میں قدرتی اجزا بالکل ہی شامل نہیں ہوتے جیسے وٹامن سی۔

اسی طرح الکوحل جو کہ مختلف پودوں اور پھلوں سے حاصل کیا جاتا ہے بلکہ اب مختلف قسم کی گیسوں سے بھی بنایا جارہا ہے، اس کو کاسمیٹکس میں مختلف مقاصد جیسے preservatives کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

Active Ingredients اور Adjuvants کی تفصیل

کاسمیٹکس کے وہ اَجزا جو کہ مختلف فنکشن اور کردار ادا کرتے ہیں ان کے نام اوران کے کام کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- Emulsifier

2- Surfactants

3- Humectants

4- Emolients

5- preservatives

6- Fragrance

7- Thickeners

8- Hyaluronic acid

9- Peptides

10- CoenzymeQ10

11- Iron oxides

یہ وہ اجزا ہے جو کسی بھی پروڈکٹ کو مواد اور اجزا سے بناتے وقت اہم کردار ادا کرتے ہیں، پھر یہ بھی ذہن نشین رہے کہ ان کے مخصوص کام ہیں جو وہ ادا کرتے ہیں اور ہر پروڈکٹ میں یہ ضرور پائے جاتے ہیں اگرچہ ان کا Source کوئی بھی ہو جیسا کہ آگے صابن وغیرہ کے Ingredients میں معلوم ہو جائے گا یعنی یہ کلیات ہیں جن کے مختلف فنکشن ہیں جو کاسمیٹکس کی ہر شی میں پائے جائیں گے اور اپنا کردار ادا کریں گے۔ اب ان میں سے ہر ایک کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

(1)ایملسفائر(Emulsifier)

کاسمیٹکس کے اجزا میں پانی اور تیل کے بعد یہ بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ ایملسفائر در اصل دو مختلف الطبع چیزوں کو جوڑنے کا کام کرتا ہے، جیسے پانی اور تیل ایک دوسرے میں مِکس نہیں ہوسکتے تو یہ ان کو جوڑنے اور ایک صحیح محلول بنانے کا کام دیتا ہے، اسی لیے اس کے فوائد میں

دو الگ الگ مالیکیول کو جوڑ کر مضبوط کرنا، یکسانیت پیدا کرنا اور ساخت کو بہتر بنانا شامل ہے۔ یہ کریم، لوشن، صابن اور اس جیسے دیگر اجزا میں استعمال ہوتا ہے[1]۔

یہ تیل، انڈے، مونگ پھلی، گندم، سیب، پودے اور جانوروں سے کشید کیا جاتا ہے[2]۔ جبکہ Synthetic Emulsifiers یعنی مصنوعی ایملسیفائر الکوحل، قدرتی فیٹی ایسڈ، گلیسرول وغیرہ سے بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

(2)سرفیکٹنٹ(Surfactants)

Surfactants:(surface-active agents): سرفیکٹنگ کاسمیٹک انڈسٹری میں بہت ہی اہمیت کا حامل ہے، تقریباً تمام پروڈکٹس میں یہ استعمال ہوتا ہے، یہ ایملسیفائر والے کام کے علاوہ صفائی ستھرائی، نمی، گاڑھا کرنے، محلول بنانے اور دیگر کام بخوبی سرانجام دیتا ہے[3]۔ اس کے حصول کے ذرائع ایملسیفائر کی طرح قدرتی اور مصنوعی دونوں ہیں۔

---

(1) https://www.sdlookchem.com/cosmetic-emulsifier.html.

(2)https://www.eufic.org/en/whats-in-food/article/what-are-emulsifiers-and-what-are-common-examples.

https://cosphatec.com/en/stories/emulsifiers-of-natural-origin-in-cosmetics.

(3)https://www.aocs.org/stay-informed/inform-magazine/featured-articles/an-introduction-to-cosmetic-technology-april-2015?SSO=True.

(3)ہیومیکٹنٹ(Humectant)

ہیومیکٹنٹ ایک ایسامادہ ہے کہ جو کسی بھی چیز میں نمی اور پانی کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے، پانی کی کمی کو پورا کرتا ہے اور اسے محفوظ بناتا ہے، بیرونی جلن اور الرجی کے نقصان سے بھی بچاتا ہے۔ یہ Skincare کی تمام Products جیسے لوشن وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ شہد، مٹھائی، الکوحل، پودے، جانوروں کی کولیجین بشمول تیل والی اشیاء سے حاصل کیا جاتا ہے، اسی طرح اسے مصنوعی طریقے سے بھی تیار کیا جاتا ہے جیسے پیٹرولیم مصنوعات، بناوٹی الکوحل اور دیگر کیمیکلز سے ملا کر بنایا جاتا ہے[1]۔

(4)ایمولینٹس(Emolient)

ایمولیئنٹس دراصل جلد پر ایک تہہ بناتا ہے یا اس کی Oily کوٹنگ کرتا ہے جس سے اس میں نرمی اور ملائمت پیدا ہو جاتی ہے، خشکی، کھردراپن اور جلد کو پھٹنے سے محفوظ بناتا ہے، جلد کو ہموار کرتا ہے۔ یہ پودوں کے تیل، معدنی تیل، فیٹی ایسڈ، جانوروں کی چربی وغیرہ میں پایا جاتا ہے[2]۔

---

(1)https://www.bareluxeskincare.com/blogs/elevated-simplicity/humectant.

(2) https://www.healthline.com/health/emollient#benefits.

https://www.paulaschoice.com/ingredient-dictionary/ingredient-emollient.html.

(5) پریزرویٹو (preservatives)

یہ کاسمیٹکس مصنوعات کو نقصان دہ جراثیم، بیکٹریا وغیرہ سے محفوظ بناتا ہے، ایک لمبے عرصے کے لیے پروڈکٹ کو محفوظ کرنا آسان ہوتا ہے، معیار کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ شوگر، نمک، سرکہ، الکوحل وغیرہ اور دیگر کیمیکلز سے تیار کردہ اشیاء اس کی بناوٹ میں استعمال ہوتے ہیں[1]۔

(6) فریگرنس (Fragrance)

فریگرنس دراصل کاسمیٹکس کی اشیاء میں اچھی خوشبو فراہم کرتا ہے، نامناسب بو کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے، مزاج کو تازگی فراہم کرتا ہے۔ یہ قدرتی اشیاء جیسے پھول، پودے، مخصوص جانور جیسے ہرن اور مزید درندہ صفت جانور سے بھی حاصل کیا جاتا ہے، مصنوعی طریقے سے بھی اس کو تیار کرکے کاسمیٹکس میں شامل کیا جاتا ہے۔ الکوحل کا استعمال بھی اس میں کیا جاتا ہے[2]۔

---

(1) https://bansaltrading.com/preservatives-in-cosmetics.

https://www.sciencedirect.com/topics/food-science/food-preservative.

(2) https://www.prodigia-cosmetics.com/how-to-perfume-your-formulations-of-natural-cosmetic-products/?lang=en.

7 - 10: (Thickeners، Hyaluronic acid، Peptides، CoenzymeQ10)

(7): Thickeners: گاڑھاپن، چپچپاہٹ، جمنے اور بہاؤ سے روکنے جیسے افعال سرانجام دیتاہے۔

(8): Hyaluronic acid: جلد کی صحت کو یقینی بناتا ہے۔

(9): Peptides: پروٹین کی بلاکس بناکر بہم پروٹین کی فراہمی کو یقینی بنانااور جلد کی حفاظت جیسے امور سرانجام دیتاہے۔

(10): CoenzymeQ10: جھریوں کو کم کرنے، تروتازہ اور جوان نظر آنے میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ یہ کولیجن وغیرہ سے کشید کیا جاتا ہے۔

(11) آئرن آکسیڈ (Iron oxides)

کاسمیٹکس کے اجزا کو رنگنے کے لیے قدرتی اور مصنوعی دونوں آئرن آکسیڈ استعمال میں لائے جاتے ہیں، Colouring اور میک اپ شیڈ کے علاوہ جلد کی حفاظت اور سورج کی خطرناک روشنی سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ اکثر معدنیات سے حاصل کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ پلانٹ بیس بھی

استعمال میں لایا جاتا ہے[1]۔

Ingredients of Plastic Surgery

کاسمیٹکس کی اقسام میں سے میک اَپ کے اَجزا کے متعلق ہم نے مکمل تفصیل بیان کی، اب ذیل میں پلاسٹک سرجری کے Ingredients کی تفصیل بیان کی جارہی ہے۔

پلاسٹک سرجری کے کون سے مراحل میں کون سے اجزا استعمال ہوتے ہیں؟ اس کی تفصیل سے ہم گریز کریں گے کیونکہ یہ کافی طویل بحث ہے، اسی لیے جو اَجزا عمومی طور پر استعمال ہوتے ہیں ان کو ہم بیان کر رہے ہیں:

(1): Bio-protein glue(بائیو پروٹین گلو):

یہ جانوروں کے خون سے تیار کیا جاتا ہے، جلن سے متأثرہ مریضوں کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے، یہ زندہ بافتوں(Tissue) کے ساتھ ہم آہنگ ہونے اور ربط کو مضبوط کرنے کی صلاحیت سے بھرپور ہوتا ہے، جس سے مریض کو کافی فائدہ پہنچتا ہے۔

(2):Decellularized tissue (ڈی سیلولرائزڈ ٹشو):

---

(1) https://www.frulabeauty.com/blogs/ingredients/iron-oxides.

یہ انسانوں، جانوروں اور دیگر ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ خراب ٹشوز کی مرمت اور ان کی بہترین اصلاح کرنے کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے اور یہ مختلف مریضوں اور سرجری کرانے والے کے لیےTransplantationیعنی پیوندکاری کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(3): Collagen(کولجین):

یہ جانوروں مخصوص قسم کے ٹشوز سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ منہ کے تالو، جھریوں، گہرے نشانات اور دیگر جلد کے متأثرہ امور میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(4): Silicone(سلیکون):

سلیکون در اصل ایک جیل، ربڑ نما ایک مادہ ہے جسے مصنوعی مواد سے بنایا جاتا ہے۔ جو مختلف اعضا میں مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جیسے اگر نیا عضو لگانا پڑ جائے تو یہ اس میں استعمال ہوتا ہے، اسی طرح رخسار، چھاتی، کولہوں اور دیگر اعضاء میں بھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ مزید اجزا بھی ہیں جو کہ مختلف مقاصد کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں، پھر یہ شعبہ کاسمیٹکس کے دیگر شعبوں کی طرح وسیع تر ہوتا جارہا ہے جس سے اس کے اجزااوران کی تفصیلات میں بھی وسعت آرہی ہے، اسی لیے ہم نے اختصار سے کام لیتے ہوئے چند ایک اجزا کی

تفصیل بیان کی ہے[1]۔

پروڈکٹ کے Ingredients جاننے کا طریقہ

کسی بھی Product کے متعلق یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ اس کی Manufactureing یعنی بنانے میں کون سے اَجزا شامل کیے گئے ہیں؟ پھر یہ بھی جاننا ضروری ہوتا ہے کہ جو اجزا شامل کیے گئے ہیں وہ کس چیز سے کشید کیے گئے یا بنائے گئے ہیں؟ ان سب کی تفصیل ہم ذیل میں مثال کے ذریعے ذکر کر رہے ہیں۔

مارکیٹ میں جو کاسمیٹکس پروڈکٹ موجود ہوتی ہیں، ان کے Cover پر واضح الفاظ میں لکھا ہوتا ہے:"Ingredients :۔۔۔" یہی اس کے وہ بنیادی اجزا ہوتے ہیں کہ جن سے یہ پروڈکٹ بنتی ہے، مگر یہ اَجزا بھی کسی اور چیز سے مل کر بنتے ہیں یا کشید کیے جاتے ہیں پھر ان میں مزید تبدیلی کر کے مطلوبہ چیز حاصل کی جاتی ہے۔اس کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

Capri Soap Ingredients

پاکستان کا تیار کردہ کیپری صابن کے اَجزا یہ ہیں جو کہ اس کے کور پر بھی دیئے گئے ہیں:

---

(1) https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pmc/articles/PMC7560273/.

https://www.sciencedirect.com/topics/medicine-and-dentistry/plastic-surgery.

Sodium Palmate/Tallowate / Sodium Palm Kernelate/cocoate, Sodium Laurate, Sodium Chloride, Aqua, Glycerin, Dtpa, Hedp, Bht, Stearic Acid, Cocamide Propyl Betaine, Sodium Laural Ether Sulphate, Titanium Dioxide, Dsbp, Perfume, Ci 20285, Colonyal Yellow, Aloe Barbadensis, Mel Extract, Sine Adipe Lac.
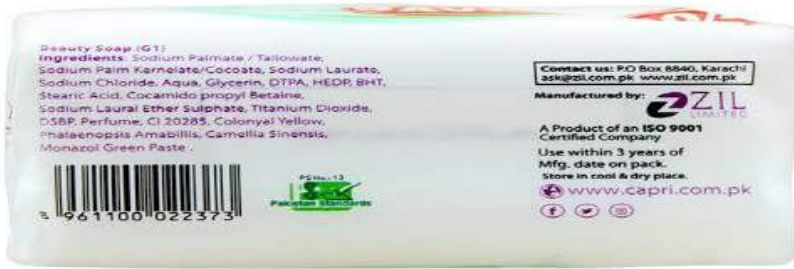
ہر ایک کی مختصر تفصیل یعنی اس کا صابن کے بنانے میں کردار کیا ہے؟ اور ان کے Sources کیا ہیں؟ درج ذیل ہیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہاں ان کے قدرتی مآخذ درج کیے جارہے ہیں جبکہ یہ Synthetic یعنی مصنوعی بھی ہوسکتے ہیں اور اس میں الکوحل جیسی اشیاء بھی شامل کی جاسکتی ہیں، بہر حال اب ان کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

Sodium Palmate/ Tallowate: سوڈیم ٹیلوویٹ جلد اور بالوں کو دھونے، صاف کرنے میں مدد دیتا ہے، یہ جانوروں کی چربی سے بنایا جاتا ہے۔ جبکہ سوڈیم پالمیٹ سرفیکٹنٹ کا کام کرتا ہے اور یہ سبزیوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Sodium Laurate: یہ Surfactant ہے جو بطورِ صفائی ستھرائی کے کام آتا ہے، سبزیوں اور فروٹ جیسے ناریل سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Sodium Chloride: یہ صابن کا pH یعنی تیزابیت وغیرہ کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے، گاڑھا کرنے اور صفائی کی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ چونکہ نمک ہی کی ایک قسم ہے تو یہ معدنیات سے حاصل ہوتا ہے اور سبزیوں سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔

Aqua: تیل جیسی چیزوں کو ایک ہلکا اور پتلا محلول بنانے میں مدد دیتا ہے، مختلف چیزوں کو جوڑنے میں یکسانیت پیدا کرتا ہے جیسے پانی اور تیل میں ایملسیفائر کا کام بھی کرتا ہے۔

Glycerin: یہ صابن میں ہیومیکٹنٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

DPTA: یہ Emulsifier ہے جو چکنائی کو ایملسیفائی کرنے میں مدد دیتا ہے اور مواد کو مختلف قسم کی دھاتوں میں محلول ہونے سے بچاتا ہے۔

HEDP: یہ مختلف منرلز کو منظم اور مستحکم کرکے صابن کے فائدے کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

BHT: یہ Preservative ہے جو ایک اینٹی آکسیڈنٹ کے طور پر کام کرتا ہے، جو صابن میں مختلف تبدیلیوں سے بچاتا ہے اور اس کی مدتِ افادیت اور شیلف لائف کو بڑھاتا ہے۔ یہ کھانے پینے والی اشیاء بالخصوص پروسیسڈ کھانے اور مخصوص سبزیوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

Stearic Acid: یہ اشیاء کو سخت بنانے، ان میں جھاگ بنانے اور نمی کو صاف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ مختلف پودوں اور پھلوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Cocamide Propyl Betaine: یہ بھی Emulsifier ہے۔

Sodium Lauryl Ether Sulphate: یہ شی کی فوم بنانے، جھاگ بنانے اور اچھی طرح صفائی کے کام آتا ہے۔ یہ ایک Oily آئٹم ہے جو کہ مختلف سبزیوں اور پھلوں سے حاصل کیا جاتا ہے جیسے ناریل وغیرہ۔

Titanium Dioxide: یہ ایک معدنی مادہ ہے جو پروڈکٹ کو صاف اور چمکدار بنانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

DSBP: یہ صابن کے اجزا کو منظم اور برقرار رکھتا ہے۔

Perfume: یہ بطورِ فریگرنس یعنی خوشبو لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

CI 20285: یہ پروڈکٹ کو سبز رنگ اور مختلف شکل میں ڈھالنے اور اس میں سے گندگی کو صاف کرنے کا کام دیتا ہے۔

Colonial Yellow: یہ پیلے رنگ میں شی کو بنانے کے کام آتا ہے، یہ مختلف پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Aloe Barbadensis: یہ Humectant ہے اور یہ ایلوویرا جلد کو نرم و ملائم بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ چہرے کو صاف کرنے اور میک اَپ اتارنے کے بھی کام آتا ہے۔

Mel Extract: یہ Humectant ہے جو جلد کی خشکی کو ختم کرنے اور نرمی لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، یہ شہد سے کشید کیا جاتا ہے۔

Sine Adipe Lac: یہ بھی Humectant ہے جو جلد کو نرم اور چمکدار بنانے کے کام آتا ہے۔ یہ پودوں وغیرہ سے کشید کیا جاتا ہے۔

Lux Soap Ingredients

Rose Water, Silk Essence, Sodium Palmate, Sodium Palm Kernelate, Water, Talc, Glycerin, Perfume, Sodium Chloride, Titanium Dioxide, Lauric Acid, Peg-8, Polysorbate 20, Tetrasodium Etidronate, Milk Lipids, Tetrasodium Edta, Sericin (And) Rosa Gallica Flower Extract (And) Jasminum Officinale (Jasmine) Flower.

ان میں اکثر وہ ہیں کہ جن کے متعلق ہم تفصیل اوپر جان چکے ہیں، اور جن کا ذکر نہیں آیا تو ان کو جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ مختلف سرچ انجن میں ان کی تفصیل موجود ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات بعض اجزا کے نام درج نہیں ہوتے بلکہ ....CI کے ساتھ کچھ نمبرز درج ہوتے ہیں تو وہ بھی سرچ انجن سے بآسانی معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ پھر مزید یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ یہ اجزا کس سے بنیں ہیں؟ تو اس کی بھی تفصیلات کوشش کے بعد مختلف ویب سائٹس سے مل جاتی ہے جن کو سمجھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اجزا کے مآخذ (Sources) مصنوعی ہیں یا قدرتی یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ کاسمیٹکس کی ہر پروڈکٹ کے متعلق مذکورہ تفصیل جاننے کا آسان طریقہ یہی ہے۔

MSDSاور TDS رپورٹ اور کاسمیٹکس

MSDS یعنی Material Safety Data Sheet اور TDS یعنی Technical Data Sheets یہ دونوں الگ الگ نوعیت کی رپورٹ ہیں جو کہ کاسمیٹکس کی مکمل تفصیل کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ دراصل کاسمیٹکس پروڈکٹ بنانے والی کمپنی کی طرف سے اس پروڈکٹ کے ساتھ جاری کی جاتی ہیں جن میں اس پروڈکٹ کے متعلق مکمل تفصیل موجود ہوتی ہے۔ ان دونوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1) MSDS میں پروڈکٹ کی کیمیکل سیفٹی ہدایات ہوتی ہیں۔ جبکہ TDS میں ٹکنیکل اور Raw Materials کی تفصیل موجود ہوتی ہے۔

(2) MSDS دراصل بیرونِ ملک مال بھیجنے یا بین الاقوامی سطح کے لیے سیفٹی اور حفاظتی امور کو بیان کرنے کے لیے تیاری کی جاتی ہے۔ جبکہ TDS رپورٹ کمپنی اپنی پروڈکٹ کے ساتھ جاری کرتی ہے۔

(3) MSDS میں طریقہِ استعمال اور فزیکل، کیمیکل پراپرٹیز ہوتی ہیں، جبکہ TDS میں مینوفیکچرنگ کی تفصیلات بیان کی جاتی ہیں[1]۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ان میں سے کچھ چیزیں ایک دوسرے کی جگہ بھی درج کردی جاتی ہیں، بہر حال ان دونوں رپورٹ میں پروڈکٹ کے متعلق ہر قسم کی تفصیلات موجود ہوتی ہیں۔

MSDS رپورٹ سمجھنے کا طریقہ

MSDS رپورٹ میں مختلفSECTION ہوتے ہیں، جن میں کمپنی اور پروڈکٹ کی تفصیل موجود ہوتی ہے:

(1) پروڈکٹ اور کمپنی کی شناختی تفصیل۔

(2) خطرات کی پہچان، پھر بعض رپورٹ میں خطرات اور اس سے نمٹنے کے طریقے بھی درج ہوتے ہیں۔

---

(1)http://www.naturalinbio.com/info/the-difference-between-coa-msds-and-tds.

(3) ذخیرہ کرنے اور کسی خاص احتیاط کے متعلق تفصیل۔

(4) فزیکل اور کیمیکل پراپرٹیز میں اس کا pH، رنگ، FORM جیسے چپچپا پن والی کریم، GRAVITY، پانی یا کسی اور چیز میں حل ہو سکتی ہے یا نہیں؟ وغیرہ کی تفصیل موجود ہوتی ہے۔

(5) مختلف لیب ٹیسٹ بھی درج ہوتے ہیں جیسے ممکنہ زہریلا مواد، مقدار وغیرہ۔

(6) کس ماحول میں کار آمد ہے؟

(7) Disposal کی تفصیلات۔

(8) قانونی معلومات۔

(9) ٹرانسپورٹ انفارمیشن۔

Pond's Cold Cream کی MSDSرپورٹ ملاحظہ ہو:

MATERIAL SAFETY DATA SHEET

NOTE: This Material Safety Data Sheet (MSDS) is prepared for industrial / commercial use situations. The preparation of this MSDS may be required by law, but this is not an assertion that this product presents a risk in the normal consumer use situation.

SECTION I. PRODUCT & COMPANY IDENTIFICATION

PRODUCT NAME: **Pond's Cold Cream**
MSDS NUMBER: 4073
CORPORATE ADDRESS: Unilever
700 Sylvan Avenue
Englewood Cliffs, NJ 07632

PHONE #: 800-909-9493 Monday thru Friday (8:30 AM – 6:00 PM EST)
EMERGENCY #: 800-745-9269 (24 Hours)
POISON CONTROL #: 800-949-7866 (24 Hours)
CHEMTREC #: 800-424-9300 (24 Hours, Transportation Emergencies)

All written inquiries should be sent to:
Unilever Consumer Services, 920 Sylvan Avenue, Englewood Cliffs, NJ 07632 or Fax to: 201-227-5859

SECTION II. HAZARDS IDENTIFICATION

Ingredients as defined by 29 CFR § 1910.1200:

CHEMICAL NAME	CAS NUMBER	% RANGE
Triethanolamine	102-71-6	0 - 3

EXPOSURE EFFECTS: This is a personal care product that is safe for consumers when used according to the label directions. Like many consumer products, a small number of individuals may experience reactions such as redness, rash and /or swelling upon prolonged or repeated skin contact or eye contact.

HAZARD RATINGS: Health: 0, Fire: 1, Physical Hazards: 0
Ratings are based on a 0-4 scale, with 0 representing minimal and 4 representing significant hazards or risks.

SECTION III. COMPOSITION/INFORMATION ON INGREDIENTS

This product is not manufactured to contain a reportable component as defined in 29 CFR 1910.1200.

SECTION IV. FIRST AID MEASURES

EYE CONTACT: Rinse thoroughly with water.
SKIN CONTACT: Rinse with water.
INGESTION: Do not induce vomiting. Drink a glass of milk or water.

INHALATION: Move individual to fresh air.
NOTE: If symptoms persist, seek medical attention.

SECTION V. FIRE FIGHTING MEASURES

HAZARD CLASSIFICATION: Not flammable
FLASHPOINT: Not available, expected to be >200°F, based on composition
EXTINGUISHING MEDIA: Water mist, carbon dioxide, foams or dry chemicals
SPECIAL FIREFIGHTING PROCEDURES: Use water spray or fog, direct stream may produce foam
HAZARDOUS COMBUSTION PRODUCTS: Oxides of carbon, nitrogen; hydrocarbons & derivatives
CONTENTS UNDER PRESSURE: No
EXPLOSIVE: No

SECTION VI. ACCIDENTAL RELEASE MEASURES

SPILLS, LEAKS: Small or household quantities may be cleaned up and disposed of in normal household trash. For large (industrial) releases, prevent spill from entering a waterway. Material may be slippery if spilled.

SECTION VII. HANDLING & STORAGE

HANDLING PRECAUTIONS: No special precautions necessary
STORAGE REQUIREMENTS: Store in a dry area at normal temperatures

SECTION VIII. EXPOSURE CONTROLS / PERSONAL PROTECTION

CHEMICAL NAME	CAS #	ACGIH TLV	OSHA PEL
Triethanolamine	102-71-6	TWA=5mg/m^3	N/A

PERSONAL PROTECTION
FOR ROUTINE CONSUMER USE: No special precautions necessary
FOR INDUSTRIAL ACTIVITIES: Use protective eyewear, gloves, clothing and general ventilation

SECTION IX. PHYSICAL & CHEMICAL PROPERTIES

FORM:	Viscous cream	COLOR:	White
ODOR:	Characteristic	SOLUBILITY:	Soluble in water
SPECIFIC GRAVITY:	0.9	VAPOR PRESSURE:	Not available
MELTING POINT:	Not available	VISCOSITY:	200,000 - 400,000 cps
pH:	7.5 – 8.5	EVAPORATION RATE:	Not available
PERCENT VOLATILE:	Not available	PERCENT VOC:	Not available

SECTION X. STABILITY & REACTIVITY

STABLE: Yes
HAZARDOUS DECOMPOSITION PRODUCTS: None known
INCOMPATIBLE WITH: Strong oxidizers, acids or bases
SPECIAL CONDITIONS TO AVOID: Extreme heat

MSDS #4073 Page 3 of 4

CORROSIVE TO STEEL, ALUMINUM: No

SECTION XI. TOXICOLOGY INFORMATION

ACUTE EFFECTS
EYE CONTACT: May cause redness or irritation
SKIN CONTACT: No effects expected
INGESTION: May cause nausea, vomiting and diarrhea
RESPIRATORY: Not an expected route of exposure

CHRONIC EFFECTS: No effects expected

CARCINOGEN CLASSIFICATIONS
NTP: None
IARC: None
OSHA: None

SECTION XII. ECOLOGICAL INFORMATION

This product is safe for the environment at the concentrations predicted under normal use conditions.

SECTION XIII. DISPOSAL CONSIDERATIONS

RCRA: Non-hazardous waste pursuant to federal standards. Does not meet the federal characteristic definition of ignitable, corrosive, reactive or toxic. Not listed in 40 CFR § 261.33.
Disposal should be in accordance with all applicable local, state and federal regulations.

SECTION XIV. TRANSPORT INFORMATION

FOR NON-BULK SHIPMENTS ONLY	LAND (US DOT)	AIR (IATA/ICAO)	WATER (IMO/IMDG)
PROPER SHIPPING NAME:	Not applicable	Not applicable	Not applicable
HAZARD CLASS:	"	"	"
UN/ID #:	"	"	"
PACKING GROUP:	"	"	"
LABEL REQUIRED:	"	"	"

EMERGENCY GUIDE NUMBER: Not applicable
DOT HAZARDOUS SUBSTANCE RQ: None/no reportable quantities
DOT MARINE POLLUTANTS: None/no reportable quantities
IATA FORBIDDEN SUBSTANCES: None/no reportable quantities

SECTION XV. REGULATORY INFORMATION

TSCA: Not applicable
RCRA: See Section XIII. Disposal Considerations
CAA HAPS or Ozone Depletors: None/no reportable quantities
CERCLA/SARA 302 Hazardous Substances: None/no reportable quantities
CERCLA/SARA 311/312 Hazard Categories: None/no reportable quantities

CERCLA/SARA 313 Emissions Reporting: None/no reportable quantities
CA 22 CCR Hazardous Wastes: None/no reportable quantities
CA Proposition 65 Listed Chemicals: None/no reportable quantities
IL, MA, NJ, PA, RI State RTK & Hazardous Notifications: Triethanolamine
CANADIAN DSL/NDSL: All components comply with registration requirements

SECTION XVI. OTHER INFORMATION

LEGEND:

ACGIH	American Conference of Governmental & Industrial Hygienists	N/A	Not Applicable
CAA	Clean Air Act	NFPA	National Fire Protection Association
CAS	Chemical Abstract Service	NTP	National Toxicology Program
CCR	California Code of Regulations	OSHA	Occupation Safety & Health Administration
CERCLA	Comprehensive Environmental Response, Compensation & Liability Act	PEL	Permissible Exposure Limit
CFR	Code of Federal Regulations	RCRA	Resource Conservation & Recovery Act
DOT	Department of Transportation	RQ	Reportable Quantity
DSL/NDSL	Domestic Substances List/Non-Domestic Substances List	RTK	Right-To-Know
EPCRA	Emergency Planning and Community Right-To-Know Act	SARA	Superfund Amendments & Reauthorization Act
EST	Eastern Standard Time	STEL	Short-Term Exposure Limit
HAPS	Hazardous Air Pollutants	TBD	To Be Determined
HMIS	Hazardous Materials Information System	TCC	Tagliabue Closed Cup
HON	Hazardous Organic NESHAP (National Emission Standards for Hazardous Air Pollutants)	TLV	Threshold Limit Value
HPC	Home & Personal Care	TSCA	Toxic Substances Control Act
IARC	International Agency for the Research of Cancer	TWA	Time Weighted Average
IATA	International Air Traffic Association	TCLP	Toxicity Characteristic Leaching Procedure
ICAO	International Civil Aviation Organization	VOC	Volatile Organic Compounds
IMDG	International Maritime Dangerous Goods	WHMIS	Workplace Hazardous Materials Information System
IMO	International Maritime Organization		

Unilever Home & Personal Care
Technical Control Unit
40 Merritt Boulevard
Trumbull, CT 06611

Formulation Date & Clearance: 83106164-13, 3/9/2009, R0073648
MSDS Date: 3/27/2009 8:08 AM

The information contained in this MSDS is based on data which is believed to be accurate. While Unilever HPC believes that the data contained herein comply with 29 CFR 1910.1200, they are not to be taken as a warranty or representation for which Unilever HPC assumes legal responsibility. They are offered solely for your consideration and verification. This MSDS is not prepared for consumer use.

Body Lotionکی رپورٹ اس لنک پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے:

https://icgroup.dk › product › 0053_msd

TDS رپورٹ سمجھنے کا طریقہ

(1) Ingredients کا نام، فنکشن اور وزن کی تفصیل درج ہوتی ہے جیسے نام: گلیسرین، وزن: 5.00 اور فنکشن: ہیومیکٹنٹ، اسی طرح نام: پرفیوم، وزن: 0.05 اور فنکشن: فریگرنس ہے، جیسا کہ ہم نے ان سب کو اوپر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ مگر اس میں یہ مذکور نہیں ہوتا کہ یہ اجزا حلال اشیاء سے بنے ہیں یا حرام؟ اگر حلال اشیاء سے بنے ہیں تو کہیں اس میں حرام اجزا بعد میں شامل تو نہیں کیے گئے؟ اس کے لیے مزید تحقیق کرنا ضروری ہے۔

(2) پروڈکٹ پراپرٹیز بھی درج ہوتی ہیں اس میں pH اور دیگر چیزوں کی رپورٹ درج کی جاتی ہے۔

(3) مینوفیکچرنگ کا طریقہ اور پروسیجر درج ہوتا ہے۔

(4) اس کے علاوہ کچھ مزید معلومات بھی درج کی جاتی ہے۔

اس کی رپورٹ بطورِ مثال ملاحظہ ہو:

Forever YOU Face Cream

F-0208B(EU)

Be free, be You, Forever with this rejuvenating algae face cream! Indulge yourself in cushiony goodness and unveil your face rejuvenated. Feel your expressions and forget your first wrinkles! This anti-ageing cream formulated with 98% naturally derived ingredients provides an instant caring effect to pamper the skin with a velvet after skin feel. **Carbopol®* Ultrez 30 polymer** offers efficient thickening, robust stabilization with minimal amounts of emulsifier, and provides an initial cushiony and creamy sensory. **Kelco-Care™** diutan gum**, a naturally derived thickener with a consumer-friendly INCI name, adds slip for an ease of application. **AlgaPūr™* HSHO algae oil** is a non-comedogenic bio-tech and bio-active oil made from the magic power of microalgae to transform sugar into a 100% natural triglyceride, through a sustainable fermentation process with low environmental footprint. Together with **Schercemol™* DISD ester**, derived from Essential Fatty (Linoleic) Acid, it helps to provide multiple skin benefits, such as moisturizing, photodamage repair properties, and anti-ageing. Help your skin look 5 years younger in only 5 days with **Argireline®* Amplified peptide**, a multifunctional and naturally derived peptide able to improve and relax the appearance of expression wrinkles and to address the age-related changes in all the skin layers for a forever young look.

		Ingredient Name, *Trade Name*	Weight %	Function
A.	1.	Deionized Water	72.45	Diluent
	2.	Carbomer, ***Carbopol®* Ultrez 30 polymer***	0.40	Rheology Modifier
	3.	Sphingomonas Ferment Extract, ***Kelco-care™** diutan gum***	0.10	Rheology Modifier
	4.	Glycerin	5.00	Humectant
	5.	1,2-Hexanediol, *Dermosoft® Hexiol*	1.00	Skin Conditioning Agent
	6.	Sodium Benzoate	0.10	Preservative
	7.	Caprylyl Glycol, *Microcare® Emolient CLG*	0.20	Skin Conditioning Agent
	8.	Sodium Stearoyl Glutamate, *Amisoft® HS-11P*	0.20	Emulsifier
B.	9.	Triolein, ***AlgaPūr™* HSHO algae oil***	7.50	Emollient
	10.	Diisostearyl Dimer Dilinoleate, ***Schercemol™* DISD ester***	7.50	Emollient
	11.	Methyl Glucose Sesquistearate, ***Glucate™* SS emulsifier***	0.20	Emulsifier
C.	12.	Water (Aqua), Acetyl Hexapeptide-8, Sodium Benzoate, ***Argireline®* amplified peptide***	5.00	Skin Conditioning Agent
	13.	Fragrance (Parfum), *Baby Aloe Vera*	0.05	Fragrance
	14.	Sodium Hydroxide (20%)	0.30	pH Adjuster

- Continued Next Page -

Product Properties:

Appearance	White emulsion
pH	5.2–5.7
Viscosity (mPa·s)***	8,000–13,000
Yield Value (dyn/cm²)	600–1,200
Stability	Passed 1 month @50°C, 40°C and 25°C and 3 months @25°C and 40°C 5 Freeze/Thaw cycles
Recommended Packaging	Pump
Natural origin content (%)****	97.9%

***Kelco-Care™ diutan gum products are manufactured by CP Kelco U.S., INC. Kelco-Care™ is a trademark of CP Kelco and is used under license*

****RV spindle 5 @20rpm, measured at 25°C with Brookfield RV DV II+*
*****according to ISO 16128 (including water)*

Supplier References:

Lubrizol Advanced Materials, Inc. (2, 3, 9, 10, 11)
Comercial Quimica Jover S.L. (5)
Thor (7)
Ajinomoto OmniChem (8)
Lipotec SAU (12)
Sensient Fragrances (13)

F-0208B(EU)

Edition: February 5, 2024
Reference #: T212075-1-3.04 (ANPEG)
LLS-PUBS-232102
Original Edition: January 31, 2023

Lubrizol Advanced Materials, Inc. / 9911 Brecksville Road, Cleveland, Ohio 44141-3247 / TEL: 800.379.5389 or 216.447.5000

SAFE HANDLING INFORMATION

PRODUCT SAFETY INFORMATION REQUIRED FOR SAFE USE IS NOT INCLUDED. BEFORE HANDLING, READ ALL PRODUCT AND SAFETY DATA SHEETS AND CONTAINER LABELS FOR SAFE USE AND PHYSICAL AND HEALTH HAZARD INFORMATION. SAFETY DATA SHEETS FOR LUBRIZOL PRODUCTS IN THIS FORMULATION ARE AVAILABLE FROM YOUR LUBRIZOL REPRESENTATIVE OR DISTRIBUTOR.

For further information, please visit: www.lubrizol.com/beauty

Forever YOU Face Cream

F-0208B(EU)

Procedure:

1. **PART A:** In an appropriate clean beaker, disperse **Carbopol®* Ultrez 30 polymer** in deionized water and when fully dispersed, add **Kelco-care™** diutan gum** and continue mixing until homogeneous.
2. Add ingredients **4-8** into the main batch one at a time and continue mixing until homogeneous.
3. **PART B:** In a separate beaker, add **AlgaPūr™* HSHO algae oil, Schercemol™* DISD ester** and **Glucate™* SS emulsifier.** Heat to 55-60°C and mix until homogeneous. Add **PART B** to the main batch and mix for 10min at 2,000rpm.
4. **PART C:** Add **Argireline®* amplified peptide** and fragrance to the batch. Mix well between each addition.
5. Neutralize with Sodium Hydroxide (20%) to pH 5.5. Mix well until uniform.

پروڈکٹ بنانے کا طریقہ اور مراحل

اولاً ہم پروڈکٹ کے بنانے کا اجمالی طریقہ ذکر کریں گے، ثانیاً اس کو ذکر کرنے کا مقصد بیان کریں گے۔

کمپنی جب اپنی پروڈکٹ بناتی ہے تو اس کے ساتھ ایک رپورٹ جاری کرتی ہے جس کو TDS کہا جاتا ہے، اس میں اس پروڈکٹ کی Manufacturing اور اس کا Procedure درج ہوتا ہے۔ اسی طرح کاسمیٹکس کے اجزا کی تفصیل کے ساتھ اس کی Formulation میں بھی کافی حد تک بنانے کا طریقۂ کار درج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ویب سائٹس پر ویڈیوز اور ریسرچ پیپرز بآسانی میسر ہوتے ہیں کہ جن میں بنانے کی مکمل تفصیل درج ہوتی ہے۔ ہم بطورِ اجمال سمجھانے کے لیے چند چیزیں ذکر کر رہے ہیں:

1. سب سے پہلے اس کے اجزا کو تیار کیا جاتا ہے جسے Ingredients کہتے ہیں۔
2. اس کی مقدار اور وزن کا تعین کیا جاتا ہے۔
3. پھر اس کے مختلف اجزا کو کیٹاگرائز کیا جاتا ہے تاکہ مختلف مراحل میں اس کو شامل کرنے میں آسانی ہو۔
4. پھر ان اجزا کو بالترتیب شامل کیا جاتا ہے، اب اس کو گرم کرنا ہو یا ابالنا ہو یا ٹھنڈا کرنا ہو تو اس کو مراحل سے گزار کر پایہ تکمیل کو پہنچایا جاتا ہے۔

ہماری تحقیق کے مطابق کاسمیٹکس کے اجزا کو بنانے میں عمومی طور پر یہی طریقہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔اس کے چند نمونے درج ذیل ہیں:

شیمپو بنانے کا طریقہ:

Directions:

1) Disperse 5 in purified water, dissolve by heating to 80°C, add 6–9 and dissolve,

and add 10. (B)

2) Mix 11 and 12, and homogenize. (C)

3) Add 1–4 to B. (B + A)

4) Cool to 45°C, and add C and 13–15. (B + A + C + D)

5) Adjust the pH with 16 and add water(1).

چہرے کی کریم بنانے کا طریقہ:

Procedure:

1. PART A: In an appropriate clean beaker, disperse Carbopol®* Ultrez 30 polymer in deionized water and when fully dispersed, add Kelco-care™** diutan gum and continue mixing until homogeneous.

---

(1) Formulas, Ingredients and Production of Cosmetics: Hiroshi Iwata _ Kunio Shimada, Part II, 5.2.13, P;134.

2. Add ingredients 4-8 into the main batch one at a time and continue mixing until homogeneous.

3. PART B: In a separate beaker, add AlgaPūr™* HSHO algae oil, Schercemol™* DISD ester and Glucate™* SS emulsifier. Heat to 55-60°C and mix until homogeneous. Add PART B to the main batch and mix for 10min at 2,000rpm.

4. PART C: Add Argireline®* amplified peptide and fragrance to the batch. Mix well between each addition.

5. Neutralize with Sodium Hydroxide (20%) to pH 5.5. Mix well until uniform[1].

مذکورہ دونوں طریقوں میں چند ایک امور کار فرما ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1) Add(شامل کرنا)

2) Mix(اختلاط یا خلط ملط کرنا)

3) Dissolve (تحلیل کرنا)

4) Disperse(یکساں طور پر پھیلانا)

5) Heat / Cool(گرم کرنا/ ٹھنڈا کرنا)

طریقہِ کار ذکر کرنے کا مقصد:

---

(1) LUBRIZOL LIFE SCIENCE, TDS Report, F-0208B(EU).

مذکورہ طریقۂ کار میں کاسمیٹکس کے اجزا کو مِن و عَن شامل کیا جاتا ہے جس کا لازمی نتیجہ یہی ظاہر ہوتی کہ اس میں استحالہ یا قلبِ ماہیت واقع نہیں ہوتا کیونکہ یہ اختلاط اور شامل کرنے کے علاوہ کچھ نہیں۔ ہم نے اپنے مقالہ "مصنوعی گوشت" میں ذکر کیا تھا کہ اس میں Cells غذا کو کھاتے ہیں جس سے ان کی نشو ونما ہوتی ہے اور اس طرح ان میں شامل کیے جانے والے اجزا میں استحالہ اور قلبِ ماہیت واقع ہوتی ہے اور یہی ماہرین کی تحقیق ہے۔ مگر مذکورہ طریقوں میں ایسا ہرگز نہیں ہے اور یہی ہمارا مقصود تھا، کیونکہ کاسمیٹکس کے متعلق حکمِ شرع کے تعین میں اس کا بھی کردار ہوتا ہے۔

دوسری فصل

Ingredients of Cosmeticsاور شریعتِ مطہرہ

اس فصل میں درج ذیل امور بیان کیے جائیں گے:

(1) کاسمیٹکس کے متعلق ضوابطِ شرعیہ۔

(2) حلال کاسمیٹکس اسٹینڈرڈ آف پاکستان۔

(3) Ingredients of Cosmeticsکے شرعی احکام۔

Cosmeticsکے متعلق ضوابطِ شرعیہ

ضوابط ذکر کرنے سے قبل عمومِ بلوی اور تعامل کی وجہ سے حکمِ شرع میں تبدیلی کے حوالے سے ایک اہم تنبیہ کا ذکر کرنا ضروری ہے جو کہ درج ذیل ہے:

عمومِ بلوی اور حلال انڈسٹری

عمومِ بلوی اسبابِ رخصت میں سے ایک ہے کہ جس کی وجہ سے حکمِ شرع میں تبدیلی واقع ہوتی ہے جیسا کہ الکوحل والے مسئلے میں فقہاء نے فرمایا کہ دواؤں میں شامل ہونے کے باوجود اس کا استعمال جائز ہے[1]۔

---

(1) مجلس شرعی کے فیصلے، فیصلہ نمبر 1، ص120۔

مگر ایک مفتی صاحب اور شرعی ایڈوائزر "حلال انڈسٹری" میں اشیاء کی بناوٹ کے متعلق فتوی و شرعی حکم صادر کرتے ہیں اور حلت و حرمت، پاک وناپاک کے حوالے تفصیل بیان کرتے ہیں، پھر حلال کمپنی میں موجود مفتی صاحب کا کام بھی یہی ہے کہ وہ حلت و حرمت اور پاک وناپاک امور کی نشاندہی کرے تاکہ کمپنی کو حلال پروڈکٹ بنانے کا پابند کیا جاسکے۔ یعنی انڈسٹری میں بننے والی اشیاکے مآخذ و مصادر مفتی صاحب کی نوکِ قلم کی مرہونِ منت ہیں، اگر مفتی صاحب اس کو جائز قرار دیں گے تو وہ استعمال میں لائی جاسکیں گی ورنہ کمپنی اس کا کوئی دوسرا طریقہ تلاش کرے گی اور مفتی صاحب سے اس کی شرعاً اجازت لے گی۔ لہذا مفتی صاحب کو چاہیے کہ وہ کمپنی کو پروڈکٹ کے سلسلے میں حلال اور صحیح مصادر و مآخذ استعمال کرنے کا فتوی صادر کرے یعنی اُن اجزا کو استعمال میں لانے کا حکم نہ دے کہ جو عمومِ بلوی کی وجہ سے جائز قرار پائے تھے کیونکہ عمومِ بلوی والی صورت میں عوام کو اس کام سے روکنا مشکل ہوتا ہے اور ناجائز و حرام کا حکم لگانا بھی حرج سے خالی نہیں، جس کے پیشِ نظر حکم میں تخفیف پیدا کی جاتی ہے جبکہ یہاں کمپنی کو روکنا آسان ہے اور وہ حلال اشیاء سے پروڈکٹ بنانے پر قدرت رکھتی ہے، اسی طرح عمومِ بلوی کی وجہ سے جائز کردہ اشیاء سے گریز کا حکم دیا تو اس کا فائدہ یہ ہوگا وہ اس طرح کی دیگر اشیاء اور مشکوک امور سے گریز کریں گے، اس کے علاوہ اس رائے پر عمل کرنے کے بہت سے فوائد ہے۔ اللہ تعالی ہمیں ہمت، طاقت، حمیت اور تقوی و پرہیز گاری نصیب فرمائے، آمین۔

خلاصہِ کلام یہ ہے کہ عوام کے لیے حکم الگ ہوگا جبکہ کمپنی کے لیے حکم الگ ہوگا۔

قوانین وضوابطِ شرعیہ

(1) حرام اجزا کا داخلی استعمال جائز نہیں[1]، جیسے مٹی اور دیگر معدنیات کہ جس کا کھانا حرام ہے مگر وہ پاک ہیں۔

(2) فقط پاک اجزا کا خارجی استعمال جائز ہے داخلی منع ہے(2)، اس کی مثال وہی پہلے ضابطے والی ہے۔

(3) حلال اجزا کا داخلی وخارجی دونوں استعمال جائز ہے(3)۔

(4) حرام اور ناپاک اجزا پر اگر تبدیلئ ماہیت ہو چکی تو اس کا داخلی اور خارجی استعمال دونوں طرح جائز ہے(4)۔

(5) نقصان دہ اشیاء کا استعمال مطلقاً منع ہے اگرچہ وہ پاک ہوں(5)۔

---

(1) فتح القدیر، فصول فی مسائل الشرب، 10/99۔ فتاوی قاضی خان، ص6۔

(2) الدر المختار، باب البیع الفاسد، 6/57۔

(3) البحر الرائق، سنن الوضوء، 1/17۔

(4) المحیط البرہانی، کتاب الطہارات، الفصل السابع، 1/191۔

(5) فیض القدیر للمناوی، حرف الواو، حرف لا، 6/431۔

(6) جمادات اور معدنیات کا خارجی استعمال جائز ہے داخلی نہیں سوائے وہ کہ جس کا کھانا جائز ہے جیسے نمک(1)۔

(7) ہر نشہ آور کا استعمال مطلقاً حرام ہے(2)۔

(8) اشربہِ اربعہ (چار شراب) یعنی خمر، عصیر، نقیع التمر اور نقیع الزبیب کا استعمال مطلقاً حرام ہے(3)۔

(9) مذکورہ چار شراب کے علاوہ دیگر اشیاء سے بنی شراب جیسے گندم، گنا وغیرہ تو ان کا بھی مفتی بہ قول کے مطابق ہر طرح کا استعمال ناجائز وحرام ہے(4)۔ البتہ عمومِ بلوی کے پیشِ نظر ادویات اور بیرونی استعمال کی اجازت دی گئی ہے۔

(10) الکوحل روحِ شراب اور عینِ شراب ہے، اس کا حکم اوپر والی شراب جیسا ہی ہے(5)۔

---

(1) المرجع السابق۔

(2) صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب بیان ان کل مسکر خمر، الرقم(2001)، 3/1586۔

(3) بدائع، کتاب الاشربۃ، بیان احکام الاشربۃ، 5/112۔ الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الاشربۃ، الاشربۃ المحرمۃ اربعۃ، 2/174۔

(4) صحیفہِ فقہِ اسلامی، ج1، ص49۔

(5)صحیفہِ فقہِ اسلامی، ج1، ص59۔

(11) مخدِّرات میں جو مائع اور سیال نہیں جیسے افیون، بھنگ وغیرہ تو ان کا خارجی استعمال جائز ہے[1]۔

(12) اسی طرح مخدِّرات کی اتنی قلیل مقدار کہ جس میں نشہ نہیں ان کا استعمال مطلقاً جائز ہے[2]۔

(13) حشرات الارض کا خارجی استعمال جائز ہے، کیونکہ یہ پاک ہیں[3]۔

(14) انسانی بال اور انسانی اجزا کا استعمال مطلقاً منع ہے[4]۔

(15) جو جانور کھایا نہیں جاتا مگر اسے ذبحِ شرعی کردیا گیا تو اس کے اجزا کا خارجی استعمال جائز ہے[5]۔

(16) خنزیر کا ہر جز حرام اور ناپاک ہے، اس کا ہر طرح کا استعمال حرام ہے۔

(17) مردار کے اجزا کہ جن میں حیات نہیں جیسے بال، ہڈی وغیرہ تو اس کا خارجی استعمال جائز ہے[1]۔

---

(1) ردالمحتار، کتاب الاشربۃ، 6/455۔

(2) المرجع السابق۔

(3) السعایہ، علی شرح الوقایہ، ص519۔

(4) الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی النظر والمس، 6/372۔

(5) تبیین الحقائق، کتاب الذبائح، مایحل من حیوان الماء، 5/296۔

(18) ناپاک اجزا میں سے قلیل ترین جز بھی پوری پروڈکٹ کو ناپاک کر دے گا(2)۔

(19) حلال وحرام اور پاک وناپاک کے حوالے سے اگر شبہ ہے تو شبہے کی وجہ سے بھی اس پروڈکٹ کو استعمال نہیں کیا جا سکتا(3)۔

(20) فاسقوں اور کافروں کے ساتھ خاص لباس، زیورات، میک اَپ اور اسٹائل اپنانا اور استعمال کرنا ممنوع ہے(4)۔

(21) عورتوں یا فساق کی کاسمیٹکس کے اُمور میں مردوں کو مشابہت اختیار کرنا ممنوع ہے(5)۔

(22) بلاضرورت وعذرِ شرعی سرجری کرانے میں تغییر فی خلق اللہ ہے لہذا یہ جائز نہیں۔

(23) مسلمان کو چاہیے کہ وہ اسلام کے مزاج کے مطابق حسن وجمال کو اپنانے کی کوشش کرے(6)۔

---

(1) المرجع السابق۔

(2) ردالمحتار، کتاب الطهارت، باب الانجاس، 1/312۔

(3) تبیین الحقائق، کتاب الصید، التسمیۃ عند الارسال للصید، 6/57۔

(4) بہار شریعت، 16/407۔ فتاوی رضویہ، 22/192۔

(5) المرجع السابق۔

(6) اس کی تفصیل ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔

(24) حلال کاسمیٹکس استعمال کرے۔

(25) مردوں کو سونا استعمال کرنا مطلقاً منع ہے سوائے عذرِ شرعی کے جیسے سونے کے دانت لگوانا جبکہ چاندی ساڑھے چار ماشے سے کم انگوٹھی ایک نگ کے ساتھ استعمال کی اجازت ہے ورنہ ہرگز نہیں[1]۔

---

(1) فتاوی رضویہ، 22/148۔

PS: 5319-2014 / حلال کاسمیٹکس اسٹینڈرڈ

PAKISTAN STANDARD FOR GENERAL GUIDELINES FOR HALAAL COSMETICS AND PERSONAL CARE PRODUCTS

حلال کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کے لیے عمومی رہنما اصولوں کے لیے پاکستان کا معیار۔

FOREWORD

پیش لفظ:

0.1:This Pakistan Standard was adopted by the Pakistan Standards and Quality Control Authority, Standard Development Centre on 19th May, 2014 after the draft finalized by the Halaal Goods and Personal Care Products Technical Committee and approved by the National Standard Committee for Chemicals.

0.1اس پاکستانی معیار کو پاکستان اسٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی اسٹینڈرڈز ڈیولپمنٹ سینٹر نے 19 مئی 2014 کو حلال گڈز اینڈ پرسنل کیئر پروڈکٹس کی ٹیکنیکل کمیٹی کے مسودے کو حتمی شکل دینے اور نیشنل اسٹینڈرڈ کمیٹی برائے کیمیکلز کی منظوری کے بعد اپنایا تھا۔

0.2: This Pakistan Standard for General Guidelines for Halaal Cosmetics and Personal Care Products has been developed by the PSQCA with a vision to provide general guidelines and awareness to the nation, especially Muslims, manufacturers, importers, distributers and consumers, on pure, clean and Halaal cosmetics and personal care Products that abide by Halaal Standards.

یہ پاکستان اسٹینڈرڈ حلال کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کے لیے جنرل گائیڈ لائنز کے لیے پی ایس کیو سی اے نے ایک ویژن کے ساتھ تیار کیا ہے تاکہ قوم بالخصوص مسلمانوں, مینوفیکچرز, امپورٹرز, ڈسٹریبوٹرز اور صارفین کو خالص صاف اور حلال کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کے بارے میں عمومی رہنما خطوط اور آگاہی فراہم کی جاسکے جو حلال معیارات کی پابندی کرتی ہیں۔

0.3:The word "Halaal" is an Arabic word and has been used many times in the Quran. It means "permitted" or "Acceptable" according to an Islamic Law. It is the opposite of Haraam which means "prohibited" or "unacceptable" according to an Islamic Law. In the Holy Quran, ALLAH commands us not to eat any Haraam foods and to eat only

Halaal foods; it is mandatory:" O you who believe, eat of the good things We have provided to you, and be grateful to ALLAH if it is He Whom you worship(in real terms)" (Quran2:172).

Halaal is not limited to what is consumed as food; rather, it also applies to what is put on our body, and in this context, Halaal stands for Taahir.

0.3 لفظ "حلال" ایک عربی لفظ ہے اور قران میں کئی بار استعمال کیا گیا ہے۔ اسلامی قانون کے مطابق اس کا معنی ہے اجازت دیا گیا یا قابل قبول یہ حرام کا مخالف ہے جس کا اسلامی قانون کے مطابق مطلب ہے ممنوع یا نا قابل قبول قران پاک میں اللہ تعالی نے ہمیں حکم دیا ہے کہ کوئی بھی حرام غذا نہ کھائیں اور صرف حلال کھائیں "اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں کھاؤاور اللہ کا شکر ادا کرواگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔" (قرآن 2:172)۔ حلال صرف اس چیز تک محدود نہیں ہے جو بطور خوراک استعمال کی جاتی ہے۔ بلکہ اس پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے جو ہمارے جسم پر ڈالا جاتا ہے اور اس تناظر میں حلال طاہر کے مطلب میں ہے۔

0.4:In the preparation of this standard, the views of the Islamic Scholars, Scientists, Cosmetics& Toilet Goods Technologists,

Testing Authorities, Stakeholders and Consumers have been taken into consideration.

0.4اس معیار کی تیاری میں اسلامی سکالرز، سائنس دان، کاسمیٹکس اور ٹوائلٹ گڈز ٹیکنالوجسٹ، ٹیسٹنگ اتھارٹیز، سٹیک ہولڈرز اور صارفین کی آراء کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

0.5: This standard is not meant to be used as a reference for issuing Fatwa on the "Shariah Status" of Things; for it has been prepared to cover general guidelines for Halaal cosmetics and personal care products industry and consumers.

0.5:اس معیار کا مقصد چیزوں کی شرعی حیثیت پر فتوی جاری کرنے کے حوالے کے طور پر استعمال کرنا نہیں ہے کیونکہ اسے حلال کاسمیٹکس اور ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کی صنعت اور صارفین کے لیے عمومی رہنما خطوط کا احاطہ کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

1. SCOPE

1: دائرہ کار

1.1. This Pakistan Standard prescribes practical guidelines for Halaal cosmetics and personal care industry. It covers a basic

requirement for the cosmetics and personal care industry and trade or business in Pakistan.

1.2. This standard shall be used together with the PS ISO: 22716 Cosmetics – Good Manufacturing Practices (GMP) – Guidelines on Manufacturing Practices and PS: 656

.1.1 یہ پاکستان سٹینڈرڈ حلال کا سمیٹکس اور ذاتی نگہشت کی صنعت کے لیے عملی رہنما اصول تجویز کرتا ہے یہ پاکستان میں کا سمیٹکس اور ذاتی نگہداشت کی صنعت اور تجارت یا کاروبار کے لیے بنیادی ضروریات کا احاطہ کرتا ہے۔

1.2۔ اس معیار کو PS ISO: 22716 Cosmetics Good Manufacturing Practices (GMP)- مینو فیکچرنگ پریکٹسز اور PS: 656 پر رہنما خطوط کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

Classification of raw material into positive and negative lists intended for Cosmetics and toilet goods.

"کا سمیٹکس اور ٹوائلٹ کے سامان کے لیے خام مال کی مثبت اور منفی فہرستوں میں درجہ بندی"

2. DEFINITION:

2.تعریفات

For the purpose of this standard, the following definitions apply:

اس معیار کے مقصد کے لیے درج ذیل تعریفات لاگو ہوتی ہیں۔

2.1: Halaal –Things or actions permitted by Laws of Islam.

2.2: Haraam– Things or actions prohibited by Laws of Islam

1. حلال * وہ چیزیں یا اعمال جن کی اجازت اسلام کے قوانین سے ہے۔

2.2۔ * حرام * وہ چیزیں یا اعمال جن کی ممانعت اسلام کے قوانین سے ہے۔

2.3: Shariah Law – In this Standard, Shariah refer to commonly accepted rules and beliefs of Islam, regardless of variations in different countries/ sects.

2.3.1 All the Muslims are bound to follow their respective schools of thought

* 2.3 شرعی قانون * – اس معیار میں شریعت مختلف ممالک / فرقوں میں تغیرات سے قطع نظر، اسلام کے عام طور پر قبول شدہ اصولوں اور عقائد کا حوالہ دیتی ہے۔

2.3.1۔ تمام مسلمان اپنے اپنے مکاتب فکر کی پیروی کے پابند ہیں۔

2.4:Taahir - A thing that is neither Najis in itself nor is contaminated with a Najis thing.

Note: -In most of the Halaal-related standards, the terms Halaal and Haraam are used to refer to all the things without differentiating between those meant for internal use and those for external use. On the contrary, in the Shariah, the terms Halaal and Haraam refer to those things which are meant for internal use only whereas for the things meant for external use separate terms "Taahir" and "Najis" are used.

2.4۔ * طاہر * وہ چیز ہے جو نہ تو خود نجس ہو اور نہ ہی نجاست سے آلودہ ہو۔

* نوٹ * حلال سے متعلق زیادہ تر معیارات میں حلال اور حرام کی اصطلاحات تمام چیزوں کے لیے استعمال کی جاتی ہیں بغیر اس فرق کے کہ وہ چیزیں اندرونی طور پر استعمال کی جاتی ہیں یا بیرونی استعمال کے لیے ہیں۔ اس کے برعکس شریعت میں حلال اور حرام سے مراد وہ چیزیں ہیں جو صرف اندرونی استعمال کے لیے ہیں جبکہ بیرونی استعمال کی چیزوں کے لیے الگ اصطلاحات 'طاہر' اور 'نجس' استعمال کی گئی ہیں۔

2.5: Najis – A thing that is abominable in itself from the Shariah point of view or is contaminated with such substances, for example, any discharge from the orifices of human beings or animals such as urine, excreta, blood, vomit, pus, sperm, ova, and any other thing coming in contact with such substances.

2.5۔ * نجس * وہ چیز، جو شرعی لحاظ سے اپنے آپ میں مکروہ ہو یا ایسی چیزوں سے آلودہ ہو مثلا انسانوں یا حیوانات سے خارج ہونے والا مادہ مثلا پیشاب، اخراج خون، قے، پیپ، منی، بیضہ اور اس طرح کے مادوں کے دائرے میں آنے والی کوئی دوسری چیز۔

2.6: Cosmetic and Personal Care Products – Cosmetic and personal care products are any substance or preparation intended to be placed in contact with various external parts of the human body (epidermis, hair system, nail, lips, eyes and external genital organ).....

* 2.6. کاسمیٹک اینڈ پرسنل کیئر پروڈکٹس *۔ کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کوئی بھی مادہ یا تیاری ہیں جن کا مقصد انسانی جسم کے مختلف بیرونی حصوں (ایپیڈرمس، ہیئر سسٹم ،ناخن، ہونٹ، آنکھیں، اور بیرونی جینیاتی اعضاء ہیں) یا دانتوں اور زبانی گہا کی چپچپا جھلی کے ساتھ

رابطے میں رکھا جاتا ہو۔ان اشیا کا کام خاص طور پر یا بنیادی طور پر ظاہری شکل کی صفائی کو بہتر بنانا یا جسم کی بدبو کو درست کرنا یا ان کی حفاظت کرنا یا انہیں اچھی حالت میں رکھنا ہے ایسی مصنوعات کو انسانوں میں بیماری کے علاج یا روک تھام کے ذریعے کے طور پر پیش نہیں کیا جاتا۔

2.7Halaal Cosmetic and Personal Care Products.

2.7.1 Halaal cosmetic and personal care products, including the accessories, are the products permitted by the Shariah and fulfill the following conditions:

2.7۔ * حلال کاسمیٹک اینڈ پرسنل کیئر پروڈکٹس *

2.7.1۔ حلال کاسمیٹک اور پرسنل کیئر پروڈکٹس بشمول لوازمات شریعت کی اجازت اور مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرتی ہیں۔

a): They do not comprise or contain any human parts or ingredients derived there from;

b): They do not comprise or contain any parts or substances derived from animals forbidden by the Shariah to use or to consume, or from those Halaal animals which have not been slaughtered according to the Shariah;

(1ان میں کوئی انسانی حصے یا ان سے حاصل کردہ اجزاء شامل نہ ہوں
(2ان میں جانوروں سے اخذ کردہ کوئی جزیامادہ شامل نہیں کہ جن کا استعمال کرنا شریعت کی طرف سے حرام ہے یاان حلال جانوروں سے ہو جو شریعت کے مطابق ذبح نہیں کیے گئے ہوں۔

c): They do not contain any such materials or genetically modified organisms (GMO) as have been decreed as Najis according to the Shariah;

d): They are not prepared , processed, manufactured or stored using any equipment that is contaminated with the things that are Najis according to the Shariah;

(3ان میں کوئی ایسامواد یاجینیاتی طور پر تبدیل شدہ حیاتیات (GMO) نہ ہوں جن کو شریعت کے مطابق نجس قرار دیا گیاہے۔
(4وہ کسی بھی ایسے سامان کے استعمال سے تیار، پروسیس یاذخیرہ نہیں کیے جاتے ہوں جو ان چیزوں سے الودہ ہوں جو شریعت کے مطابق نجس ہیں۔

e): During preparation, processing or manufacturing, the product has not been in contact with, and has been physically

segregated from any materials that do not meet the requirements stated in items a), b), c), or d); and

f): They do not harm the consumer or the user.

(5 تیاری پروسیسنگ یا مینوفیکچرنگ کے دوران مصنوعات کے ساتھ رابطے میں نہیں رہا ہو اور اسے جسمانی طور پر کسی ایسے مواد سے الگ کیا گیا ہو جو آئٹمز 1) 2) 3) اور 4) میں بیان کردہ ضروریات کو پورا نہیں کرتے۔

(6 وہ صارف کو نقصان نہیں پہنچاتے ہوں۔

2.8:Haraam Cosmetics

2.8.1 Cosmetics and Personal Care products containing ingredients strictly prohibited by the Holy Quran and Sunnah that include:

a. Haraam animals (see clause2.3.2 of PS: 3733);

2.8۔ * حرام کاسٹمیٹکس *

2.8.1۔ کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس جس میں ایسے اجزاء شامل ہوں جو قران پاک اور سنت کے مطابق ناجائز ہوں جیسے:

(1 حرام جانور (پی ایس 3733 کی شق 2.3.2 دیکھیں)

b. Halaal animals that have not been slaughtered in compliance with the Shariah requirements;

c. Those things that cause intoxication such as wine, liquor etc.

d. Things that harm the human body or intellect to such an extent as cannot be neglected;b. Halaal animals that have not been slaughtered in compliance with the Shariah requirements;

2)وہ حلال جانور جن کو شرعی اصولوں کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو۔

3)وہ چیزیں جو نشہ پیدا کرتی ہیں جیسے شراب وغیرہ۔

4)وہ چیزیں جو انسانی جسم یا عقل کو اتنا نقصان پہنچاتی ہوں کہ ان کو نظر انداز نہ کیا جا سکتا ہو۔

e. Things abominable to human beings, for example, nasal secretion, insects, pests, etc.

f. Human parts and human derivatives such as hair, nail, etc.
g. Things that are Najis (i.e. filthy) as per Shariah laws such as faeces, urine, etc.

(5وہ چیزیں جو انسانوں کے لیے مکروہ چیزیں ہوں مثلاناک سے رطوبت کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

(6انسانی حصے اور مشتقات جیسے بال اور ناخن۔

(7وہ چیزیں جو شرعی قوانین کے مطابق نجس ہیں مثلاپاخانہ پیشاب وغیرہ۔

3. Requirements:

3۔* تقاضے*

3.1: Sources of Halaal Cosmetic and Personal Care Products All the sources of cosmetic and personal care products shall be Halaal (i.e. Taahir). Some of these sources are as under:

3.1۔* حلال کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کے ذرائع:

کاسمیٹک ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کے تمام ذرائع حلال ہوں گے (یعنی طاہر) ان میں سے کچھ ذرائع درج ذیل ہیں:

3.1.1 Land and Aquatic Animals - Sources derived from those Halaal land animals which have been slaughtered according to the Shariah are Halaal. Sources derived from land animals' fur,

hair, nail and harvested whilst the animals are still alive are Halaal i.e. Taahir.

3.1.1۔ *زمینی اور آبی جانور* ان حلال زمینی جانوروں سے اخذ کردہ ذرائع جو شریعت کے مطابق ذبح کیے گئے ہوں حلال ہے۔زمینی جانوروں کی کھال بال ناخن اور کھیتی سے حاصل ہونے والے ذرائع جبکہ جانور زندہ ہیں حلال یعنی طاہر ہے۔

3.1.1.2 Sources derived from the eggs of the birds of Halaal species are Halaal.

3.1.1.3 All the aquatic animals are Taahir and can be the sources for cosmetic and personal care products

(3.1.1.2 حلال نسل کے پرندوں کے انڈوں سے حاصل ہونے والے ذرائع حلال ہیں۔

(3.1.1.3 تمام آبی جانور (مچھلیاں) حلال ہیں اور کاسمیٹک اور ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کے ذرائع ہوسکتے ہیں۔

3.1.2 Plants and Microorganisms- Sources derived from plant and microorganisms on land, air and water are all Halaal for

use except those that are hazardous and/or mixed and/or contaminated with something Najis.

3.1.2)۔ *پودے اور مائیکرو ارگینزمز* زمین ہوا اور پانی کے پودے اور مائیکرو ارگینزمز سے ماخوذ اشیاء سب حلال ہیں سوائے ان کے جو مضر یا مخلوط یا نجس چیز سے آلودہ ہوں۔

3.1.3 Soil and Water - All the sources from the soil and the water and theirby-products (including minerals) are Halaal for use except those that are hazardous and/or mixed and/or contaminated with something Najis.

3.1.3)۔ *مٹی اور پانی*۔۔ مٹی اور پانی سے اخذ شدہ اور ان کی ضمنی مصنوعات بشمول معدنیات استعمال کے لیے حلال ہیں سوائے ان کے جو مضر اور/یا مخلوط اور/یا نجس چیز سے الودہ ہوں۔

3.1.4 Alcohol -alcohol derived from sources other than those declared prohibited by the Shariah is permissible for external use. (Alcohol derived from grapes or dates is absolutely Najis and Haraam.)

(3.1.4۔ *الکوحل*۔ شریعت کی طرف سے ممنوع قرار دیے گئے ذرائع کے علاوہ دیگر ذرائع سے اخذ کردہ شراب بیرونی استعمال کے لیے جائز ہے.(انگور یا کھجور سے نکلی ہوئی شراب بالکل نجس اور حرام ہے)۔

3.1.5 Synthetic Sources - Materials produced synthetically are permissible except those that are hazardous and/or mixed and/or contaminated with something Najis.

(3.1.5۔ *مصنوعی ذرائع*۔ مصنوعی طور پر تیار کردہ مواد جائز ہیں سوائے ان کے جو خطرناک یا مخلوط یا نجس چیز سے آلودہ ہوں۔

3.2: Cleanliness in the Preparation and Handling of Materials or Cosmetic Products

3.2 مواد یا کاسمیٹک مصنوعات کی تیاری اور ہینڈلنگ میں صفائی ہو۔

3.2.1 Cleanliness covers all aspects including personal hygiene, clothing, appliances, and processing area for producing materials and cosmetic and personal care products.

3.2.1 صفائی ان تمام پہلو کو گھیرے ہوئے ہو جس میں خود کی صفائی، کپڑے، آلات اور مصنوعات شامل ہیں، کاسمیٹک اور ذاتی دیکھ بھال کے پروڈکٹ بننے کی جگہ بھی صاف ہو۔

3.2.2 Cleanliness is defined as "being free from Najis or Haraam, dirt, microorganisms and/or any other contaminants which are harmful." Employees and visitors shall wear proper attire and should use specific appliances according to the requirements prepared by the Pakistan Standards and Quality Control Authority.

3.2.2صفائی کی تعریف یہ ہے کہ وہ نجاست یا حرام اور گندگی اور مائکروار گینزم اور دیگران تمام چیزوں سے پاک ہوں جس میں ضرر ہو۔ملازم اور دورہ کرنے والے درست کپڑے پہنے اور مخصوص آلات استعمال کریں جو پاکستان اسٹینڈرڈ اور کوالیٹی کنٹرول اتھاریٹی کے مطابق ہوں۔

3.3: Preparation of Materials for Cosmetic and Personal Care Products

3.3ذاتی دیکھ بھال اور کاسمیٹک کی مصنوعات کے پروڈکٹ کی تیاری

3.3.1 Materials for cosmetic and personal care products shall also be prepared according to the PS ISO: 22716 Cosmetics -- Good Manufacturing Practices (GMP) -- Guidelines on

Manufacturing Practices and PS ISO: 22715 Cosmetics---Packaging and labeling

3.3.1ذاتی دیکھ بھال اور کاسمیٹک کی مصنوعات بھی پی ایس آئی ایس او22716 اور پی ایس آئی ایس او22715(پیکیجنگ اور لیبلنگ) کے مطابق ہو۔

3.4: Halaal Cosmetics Product Manufacturing, Processing, Handling, Storage, Transportation and Distribution.

3.4 حلال کاسمیٹکس پروڈکٹ مینوفیکچرنگ، پروسیسنگ، ہینڈلنگ، اسٹوریج، نقل وحمل اور تقسیم

3.4.1 All cosmetic and personal care products are Halaal if they meet the following requirements:

3.4.1 تمام کاسمیٹک اور ذاتی دیکھ بھال کے پروڈکٹ حلال ہیں اگر وہ ان مندرجہ ذیل ضروریات کے مطابق ہوں:

a) processing lines, tools and utensils are dedicated for Halaal production only;

پروسیسنگ لائنز، اوزار اور برتن صرف حلال پیداوار کے لیے وقف ہوں۔

b) the product or its ingredients do not contain any components or products of animals which are non-Halaal or which are Halaal but have not been slaughtered according to the teachings of the Shariah;

مصنوعات یا اس کے اجزاء میں جانوروں کے اجزاء یا مصنوعات شامل نہ ہوں، جو غیر حلال ہیں یا جو حلال ہیں لیکن انہیں شریعت کی تعلیمات مطابق ذبح نہیں کیا گیا ہو۔

c) the process does not contain anything in any quantity that is decreed as Najis by the Shariah;

اس عمل میں کسی بھی مقدار میں ایسی کوئی چیز شامل نہ ہو جسے شریعت میں نجس قرار دیا گیا ہو۔

d) the product is prepared, processed or manufactured using equipment and facilities that are free from contamination with Najis things.

پروڈکٹ بناتے وقت اور پروسیس کے وقت ایسے آلات اور سہولیات استعمال کیے ہوں جو نجس چیزوں کی آلودگی سے پاک ہوں۔

e) and during its preparation, processing, packaging, storage or transportation, the product or its ingredients are physically separated from any other thing that does not meet the requirements specified in items a), b), c) and d).

اور اس کی تیاری، پروسیسنگ، پیکیجنگ، اسٹوریج یا نقل وحمل کے دوران، مصنوعات یا اس کے اجزاء کو جسمانی طور پر کسی دوسری چیز سے الگ کیا گیا ہو جو آئٹمز (اے، ب، سی، ڈی) کے مخصوص تقاضے کے مطابق نہ ہو۔

3.5Devices, Utensils, Machines and Processing Aids In case of imports, this procedure shall be supervised and verified by the competent Islamic Authority in the country of origin.

آلات، برتن، مشینیں اور پروسیسنگ ایڈز درآمدات کی صورت میں، ان تمام طریقہ کار کی نگرانی اور تصدیق اصل ملک میں وہاں کہ اسلامی اتھارٹی کے اہل کے ذریعہ کی جائے گی۔

3.5.1 Devices, utensils, machines and processing aids used for processing Halaal Cosmetics shall not be made of or contain any materials that are decreed as Najis or non-Halaal and shall be used only for Halaal products.

حلال کاسمیٹکس کی پروسیسنگ کے لیے استعمال ہونے والے آلات، برتن، مشینیں اور پروسیسنگ ایڈز نجس یا غیر حلال قرار دیے جانے والے کسی بھی مواد سے بنایا اس پر مشتمل نہیں ہونا چاہیے۔ اور صرف حلال مصنوعات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

3.5.2 In case of converting a processing line or equipment from non-Halaal to Halaal manufacture, all devices, utensils and machines, which were previously used for or were in contact with such manufacture, shall be washed and ritually cleansedasper requirement of the process.

پروسیسنگ لائن یا آلات کو غیر حلال سے حلال میں تبدیل کرنے کی صورت میں مینوفیکچرنگ، تمام آلات، برتن اور مشینیں، جو پہلے استعمال ہوتی تھیں یا استعمال میں ہیں ان جیسی تیاریوں, تو ان کو سہی طرح سے صاف کیا جائے

3.6:Packing, Marking and Labeling

پیکنگ، نشان لگانا اور اور لیبلنگ

3.6.1 Materials for cosmetic and personal care products shall also be packed, marked and labeled according to PS ISO:

22715 Cosmetics---Packaging and labeling. In addition,the following point should also be taken for the purpose:

3.6.1 کاسمیٹک کی مصنوعات اور ذاتی دیکھ بھال کے پروڈکٹ کو لازمی پی ایس او 22715 کے مطابق پیک کیا گیا ہو، نشان لگایا گیا ہو اور لیبل کیا گیا ہو۔ساتھ ساتھ مندرجہ نکتوں کا بھی خیال رکھا گیا ہو۔

3.6.2 Halaal Cosmetic and personal care products shall be suitably packed using that packaging material which fulfills the following requirements:

حلال کاسمیٹک اور ذاتی دیکھ بھال کے پروڈکٹ مناسب طریقے سے پیک کیا گیا ہو ،پیکیجنگ مواد درج ذیل ضروریات کو پورا کرتا ہو

(a) It shall not be made from raw materials that are decreed prohibited by Shariah;

اس خام مال سے نا بنایا گیا ہو جسے شریعت نے ممنوع کہا ہو۔

(b) It shall not be prepared, processed or manufactured using equipment that is contaminated with things that are prohibited by Shariah;

اسے ان آلات سے نابنایا گیاہو یا پروسیس کیا گیاہو کہ ان سے آلودہ کرنے کو شریعت نے منع کیاہو

(c) During the preparation processing, storage or transportation of the packaging material, it shall be physically separated from any other packaging material that does not meet the requirements stated in item a) or b), or any other things that have been decreed as prohibited by Shariah;

پیکیجنگ کی تیاری کے عمل، اسٹوریج یا نقل و حمل کے دوران مواد، اسے جسمانی طور پر کسی دوسرے پیکیجنگ مواد سے الگ کیا جائے گا جو ایسا کرتا ہے۔ آئٹم a) یا b) میں بیان کردہ تقاضوں کو پورا نہیں کرتا ہے یا کوئی دوسری چیزیں جو کی گئی ہیں۔ شریعت کی طرف سے ممنوع قرار دیا گیاہے۔

(d) It will not transmit toxicants to the product.

(4یہ مصنوعات میں زہریلے مواد کو منتقل نہیں کرے۔

(e) Packing process shall be carried out in a clean and hygienic manner and in sound sanitary conditions.

(5پیکیجنگ پروسیس صاف طریقہ اور مضبوط ماحول میں سرانجام دیا گیاہو

3.6.3 Labeling material used in direct contact with the product shall not impart any color, flavor or toxicity to the product and shall not be prohibited by Shariah.

3.6.3 لیبلنگ مواد جو سیدھا پروڈکٹ میں استعمال کیا گیا اس میں ایسا رنگ یا ذائقہ یا زہر نہ ہو جو شریعت میں ممنوع ہو۔

3.6.2.1 Each package shall be mark legibly and indelibly, or a label shall be attached to the package, with the following information:

3.6.2.1 تمام پیکج پر نشان واضح لگا ہو یا اس پر ایسا لیبل لگا ہو جو ان تمام مندرجہ ذیل معلومات پر مشتمل ہو

(a)Name of the product;

پروڈکٹ کا نام

(b)Net content expressed in SI units;

نیٹ مواد ایس آئی یونٹز میں نمایاں ہو

(c)Name, address and trademark of the manufacturer of local origin;

نام، پتہ، اصل جگہ کا ٹریڈ مارک

(d)Name and address of importer/exporter and/or local distributor (for imported items);

درآمد کنندہ / برآمد کنندہ اور / یا مقامی تقسیم کار کا نام اور پتہ (درآمد شدہ اشیاء کے لئے)

(e)List of ingredients in descending order of the proportions by weight;

وزن کے لحاظ سے تناسب کی، نزولی ترتیب میں اجزاء کی فہرست

(f)Code number identifying date and/or batch number of manufacture, expiry date, and country of origin

کوڈ نمبر شناخت کرنے کی تاریخ اور / یا تیاری کا بیچ نمبر، میعاد ختم ہونے کی تاریخ، اور اصل ملک

3.7 Other Requirements --- Other requirements are the same as those prescribed in PS 3733-2013 (2TM Rev.) for Halaal Food Management System.

3.7 دیگر تقاضے --- دیگر تقاضے وہی ہیں جو حلال فوڈ مینجمنٹ سسٹم کے PS 3733-2013 (2TM Rev.) میں تجویز کیے گئے ہیں۔

3.8 Legal Requirements --- The product shall in all the aspects comply with legislation including all the other relevant requirements currently in force in Pakistan.

3.8 قانونی تقاضے --- یہ مصنوعات تمام پہلوؤں سے قانون سازی کی تعمیل کرے گی بشمول دیگر تمام متعلقہ تقاضے جو اس وقت پاکستان میں نافذ ہیں۔

4. Halaal Certification - The Halaal certificates to cosmetic and personal care products shall be issued by a duly recognized authority in Pakistan.

.4 حلال سرٹیفیکیشن - کاسمیٹک اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کے لیے حلال سرٹیفکیٹ پاکستان میں ایک باضابطہ تسلیم شدہ اتھارٹی کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔

Note: A certificate must accompany a product imported, stating that it has been inspected by a halaal certification body as per PS: 4992 for general criteria for the operation of halal certification body.

نوٹ: اس سرٹیفکیٹ کا درآمد شدہ پروڈکٹ کے ساتھ ہونا ضروری ہے، جس میں یہ بتایا جائے کہ حلال سرٹیفکیشن باڈی کے آپریشن کے عمومی معیار کے لیے PS: 4992 کے مطابق حلال سرٹیفکیشن باڈی نے اس کا معائنہ کیا ہے۔

5. Halaal certification mark --- Each product on being of by a duly recognized authority in accordance with the requirements of this standard, maybe marked with the halaal certification mark of that authority.

5. حلال سرٹیفکیشن نشان --- اس معیار کے تقاضوں کے مطابق ایک باضابطہ تسلیم شدہ اتھارٹی کی طرف سے ہونے پر ہر ایک پروڈکٹ، اس اتھارٹی کے حلال سرٹیفکیشن کے نشان سے نشان زدہ ہو سکتا ہے۔

6. Traceability - The manufacturer or distributer shall ensure traceability of cosmetic products throughout the whole supply chain that helps to make market surveillance simple and more efficient.

6. ٹریس ایبلٹی - مینوفیکچرر یا ڈسٹری بیوٹر پوری سپلائی چین میں کاسمیٹک مصنوعات کی ٹریس ایبلٹی کو یقینی بنائے گا جو مارکیٹ کی نگرانی کو آسان اور زیادہ موثر بنانے میں مدد کرتا ہے۔

Ingredients of Cosmetics **کے شرعی احکام**

شرعی احکام سے قبل دو چیزوں کا جائزہ لینا ضروری ہے جس سے حکمِ شرع کو بیان کرنے اور سمجھنے میں آسانی ہو گی:

1. کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والے ناپاک اور حرام اجزا۔
2. تحقیق طلب امور۔

Cosmetics میں شامل ناپاک اجزا کا اجمالی خاکہ

(1) Keratin: یہ ایک کیمکل ہے جو انسانی بالوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ بالوں کے رنگنے میں استعمال ہوتا ہے۔

(2) Albumin: یہ ایک انسانی سیرم ہے جو کاسمیٹکس کے اجزا کی تیاری میں بطورِ تحلیل کرنے والے اجزا کے استعمال ہوتا ہے۔

(3) Placenta extract: یہ انسانی نال کا عرق ہے بچے کی پیدائش کے وقت اس کی ناف سے جڑی ہوئی نال ہوتی ہے۔ یہ عمر رسیدہ افراد اور جلد کی مصنوعات میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہر سال تقریباً320 ٹن نال استعمال میں لائی جاتی ہے۔

(4) Hyaluronic acid: یہ ایک کیمکل ہے جو کہ عورتوں کے رحم سے حاصل کیا جاتا ہے جو کہ سفیدی اور جلد کی دیکھ بھال کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(5) کوچنیل کیڑا۔

(6) انسانی جلد۔

(7) بیل کا مادہ منویہ۔

(8) یوریا کھاد۔

(9) الکوحل۔

(10) خنزیر کے مختلف اجزا۔

(11) دیگر حرام جانوروں کے اجزا جیسے Civet نامی ایک بلی نما جانور ہے جس کے مخصوص اجزا کاسمیٹکس میں استعمال ہوتے ہیں۔

(12) خطرناک اور مضر صحت اجزا کا استعمال[1]۔

---

(1) Critical Ingredients in Halal Foods By Dr. Syed Muhammad Ghufran.

اس کے علاوہ مزید ناپاک اور حرام اجزا اوپر بیان کیے جاچکے ہیں۔

تحقیق و تنقیح طلب اُمور

اولاً ہم تحقیق طلب امور بیان کریں گے، بعد ازاں حکمِ شرع بیان کریں گے۔

(1): کیا حرام اَجزا ہر پروڈکٹ میں شامل ہوتے ہیں؟

الکوحل کا استعمال ہر پروڈکٹ میں ہوتا ہے یا اکثر میں ہوتا ہے یا بیرونِ ملک آنے والی میں ہوتا ہے؟ پھر کون سی الکوحل استعمال ہوتی ہے؟ اسی طرح دیگر حرام اجزا کی کیا صورتِ حال ہوتی ہے؟

جواب:

اوپر بیان کردہ ہماری تفصیل کے مطابق کاسمیٹکس میں الکوحل کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے کیونکہ اس کے فوائد بکثرت ہیں پھر یہ دیگر اجزا کی بنسبت سستی اور زیادہ کار آمد ہے۔ مگر یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ہر پروڈکٹ میں یہ استعمال ہوتی ہے یا اکثر میں ہوتی ہے یا پھر بیرونِ ملک سے آنے والی اشیا میں ہوتی ہے کیونکہ کاسمیٹکس کے اجزا کے مآخذ حلال بھی ہوسکتے ہیں اور حرام بھی، یعنی ایسا نہیں کہ فلاں فنکشن الکوحل کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا بلکہ وہ اس کے بغیر بھی دیگر ذرائع سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

البتہ جب کسی چیز میں حرام یاناپاک اجزاکے شامل ہونے کا شبہ ہو تو اس وقت احتیاط پر عمل کرنا چاہیے۔ لہذا احتیاط کا تقاضہ یہی ہے کہ تحقیق کے بغیر کاسمیٹکس کو استعمال نہیں کرنا چاہیے، باقی رہااس کی تحقیق کا طریقہ عوام اور خواص دونوں کے لیے تو وہ آگے آرہاہے۔

(2): بیرونِ ملک سے آنی والی پروڈکٹ کا حکم

بیرونِ ملک سے آنے والی پروڈکٹ میں کیسے پتہ چلے گا کہ اس میں حرام اجزاشامل ہیں یانہیں؟

جواب:

یہاں غور طلب امر یہ ہے کہ کاسمیٹکس میں حکم کا مدار مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک سے آنے والی اشیاء پر ہے یا اس کے بنیادی اجزا اور ترکیب پر ہے؟ اگر حکم کا مدار اول یعنی مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک پر رکھیں تو یہ درست نہیں کیونکہ بہت ساری کمپنیاں مسلمانوں کے ملک میں ہوتی ہیں مگر ان کے مالکان غیر مسلم ہوتے ہیں جیسے یونی لیور کمپنیاں اسی طرح یہود وہنود کی کمپنیاں جیسے کے ایف سی وغیرہ۔ اسی طرح ایسی کمپنیاں بھی ہیں جو مسلمانوں کے ملک میں ہیں اور ان کے مالکان بھی مسلمان ہیں مگر وہ فارمولے اور طریقہِ کار وہی استعمال کرتے ہیں جو انٹر نیشنل سطح پر استعمال ہوتے ہیں، تو اس صورت میں مسلم ملک اور کمپنی کے مالک کا مسلمان ہونا بھی

کام نہ دے گا ہاں یہ ظاہری تسلی کے لیے کچھ نہ کچھ کار آمد ہیں اور اسی طرح سرٹیفکیشن کے امور میں بھی کار آمد ہیں، مگر حکم کا مدار بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔

لہذا حکم کا مدار اس کے اجزا پر ہے، اوراس کے اجزا کی تحقیق کے مختلف طریقے ہیں، جو پہلے بیان ہو چکے ہیں اور آگے بھی آرہے ہیں۔

(3): قلبِ ماہیت اور کاسمیٹکس

کاسمیٹکس میں قلبِ ماہیت ہوتی ہے یا نہیں؟ پھر کن اجزا میں ہوتی ہے؟ بالخصوص حرام اور ناپاک اجزا میں ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب:

کاسمیٹکس کے اجزا کے مآخذ حلال و حرام دونوں ہو سکتے ہیں، حرام اجزا پر قلبِ ماہیت کے تحقق کے لیے دو مقام پر غور کرنا ضروری ہے:

(1): کاسمیٹکس کے بنیادی اجزا کی تیاری جیسے Base Ingredients اور Active Ingredients، ان دونوں کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے۔

(2): بنیادی اور فعّال اجزا کی تیاری کے بعد مطلوبہ اور فائنل پروڈکٹ کی تیاری۔

بنیادی اجزا کے کی تیاری کے بعد فائنل پروڈکٹ کی تیاری میں ہماری تحقیق کے مطابق قلبِ ماہیت متحقق نہیں ہوتی جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔

باقی رہا بنیادی اجزا کی تیاری میں قلبِ ماہیت کا تحقق تو اس کے متعلق ابھی تک آراء مختلف ہیں جیسے کولاجین اور حرام جانوروں کی چربی سے تیل اور Oily اشیاء کو تیار کرنا اور بنانا۔ بہر حال ہماری نظر میں دونوں آراء تحقیق طلب ہیں۔ ہم ان شاء اللہ قلبِ ماہیت اور اس کی جدید فروعات کی تحقیق اپنے اگلے مقالے میں ذکر کریں گے، لہذا اس سے قبل کچھ لکھنا قبل از وقت ہو گا، واللہ ھو الموفق۔

(4): TDS میں اجزا کی مزید پہچان کیسے ممکن ہے؟

TDS میں اجزا کے نام درج ہوتے ہیں مگر وہ اجزا کن مادوں سے مل کر بنے ہیں؟ پھر ان میں فقط حلال اور پاک مادے شامل ہیں یا حرام وناپاک مادے بھی شامل ہیں؟ ان سب کی تفصیل کیسے معلوم کی جائے؟

جواب:

اس کا طریقہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں اور مختلف سرچ انجن پر ان اجزا کی تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے، اسی طرح وہ اجزا حلال اور حرام دونوں سے بنتے ہیں یا فقط حلال سے بنتے ہیں یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ تمام تفصیل کمپنی سے بھی پوچھی جاسکتی ہے وہ بھی راز اور اعتماد کی بنیاد پر فراہم کر دیتے ہیں۔ اسی طرح TDS رپورٹ کا ایک اور TDS ہوتا ہے جس میں

اجزا کی مکمل حقیقت واضح طور پر لکھی ہوتی ہے اور پروڈکٹ پر لکھے اجزا کن اشیاء سے بنے ہیں اور ان میں حلال و حرام اجزا کی کتنی مقدار شامل ہے، یہ سب بھی کمپنی سے طلب کی جاسکتی ہے۔

(5): مفتی اور محقق کاسمیٹکس کی تحقیق کیسے کرے؟

مفتی اور محقق کاسمیٹکس کے اجزا کی تحقیق کیسے کرے؟

جواب:

اوپر بیان کردہ MSDS اور TDS دونوں رپورٹ سے اس کی تحقیق کی جاسکتی ہے، اسی طرح TDS کے TDS سے بھی اس کی تحقیق کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ مزید طریقے بھی بیان کیے جاچکے ہیں۔ حلال پروڈکٹ کے E نمبرز ہوتے ہیں جو کہ حرام اور ناپاک یا نا قابلِ استعمال ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں، لہذا اگر پروڈکٹ میں وہ لکھے ہیں اور سرچ انجن کی مدد سے یہ پتہ چل جاتا ہے تو اس سے بھی واضح ہو جائے گا کہ وہ پروڈکٹ حلال ہے یا حرام؟

(6): عوام کے لیے کاسمیٹکس کی تحقیق کا طریقہ

عوام کاسمیٹکس کے اجزا کی تحقیق کیسے کرے؟

جواب:

عوام پر لازم ہے کہ وہ حلال کاسمیٹکس استعمال کرے، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ کوئی بھی پروڈکٹ خریدتے وقت اس کے ڈبے یا کور کو بغور دیکھے کہ اگر اس پر حلال لوگو لگا ہو تو اسے

استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن ایک مسلمان کو اس سے بھی کہیں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے اس کے دو طریقے ہو سکتے ہیں:

(1) حلال سرٹیفکیشن کے مشہور با اعتماد، جید، صحیح العقیدہ ادارے کی مہر اور لوگو لگا ہوا ہونا چاہیے۔

(2) با اعتماد، جید اور مشہور حلال کاسمیٹکس برانڈ کی پروڈکٹ استعمال کرے۔ اللہ تعالی ہمارا حامی وناصر ہو۔

کاسمیٹکس پروڈکٹ کے شرعی احکام

اوپر بیان کردہ تفصیل کے مطابق کاسمیٹکس کے اجزا کا حکمِ شرعی درج ذیل ہے:

1. کاسمیٹکس کے بنیادی اجزا یا بننے کے مراحل میں اگر ناپاک چیز شامل کی گئی ہے اور قلبِ ماہیت متحقق نہیں ہوئی تو اس کا استعمال مطلقاً یعنی خارجی اور داخلی دونوں طرح کا استعمال منع ہے۔

2. اگر حرام اور ناپاک اجزا پر قلبِ ماہیت متحقق ہو چکی ہے تو اس کا استعمال مطلقاً جائز ہے۔
3. اگر ایسی چیز شامل کی گئی کہ جو پاک ہے مگر اس کا کھانا حرام ہے جیسے کوچنیل کیڑے سے تیار کردہ رنگ تو اس کا بیرونی استعمال جائز مگر کھانا یا کھانے والی چیز میں استعمال میں لانا ناجائز ہے۔
4. غیرِ اشربہِ اربعہ نشہ آور شراب اور الکوحل سے بنی اشیاء بوجہِ عمومِ بلوی جائز ہے۔
5. کاسمیٹکس بنانے والی کمپنی کو چاہیے کہ غیرِ اشربہ اربعہ والی نشہ آور شراب اور الکوحل کے ذریعے پروڈکٹ بنانے سے گریز کرے۔ حلال انڈسٹری کے مفتی صاحب کو چاہیے وہ اسی کی تلقین کرے اور فتوی صادر کرے مع ہذا عمل کرانے والے اداروں کو بھی چاہیے کہ مفتی صاحب کا ہر طریقے سے ساتھ دیں۔ اس قول کو اختیار کرنے کی وجہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔
6. مخدرات کہ جو مائع نہیں جیسے افیون وغیرہ تو ان کو کاسمیٹکس میں استعمال کرنا جائز ہے اور اس سے بنی پروڈکٹ بھی استعمال کرنا جائز ہے۔
7. جس پروڈکٹ میں ضرر ہو اس کا استعمال ناجائز ہے۔
8. عوام پر لازم ہے کہ وہ تحقیق کے بغیر کاسمیٹکس استعمال نہ کرے، عوام کے لیے تحقیق کا طریقہِ کار ابھی گزرا ہے۔

خاتمہ

ہم نے اپنے مقالے کو تین ابواب میں تقسیم کیا، پہلے باب میں کاسمیٹکس اور حلال کاسمیٹکس کا مکمل تعارف اور تفصیل پیش کی۔ دوسرے باب میں حسن وجمال واسلام کا مزاج، ترجیحاتِ اسلام اور یہ سب قرآن واحادیث بالتفصیل بیان کیا۔ جبکہ تیسرے باب میں کاسمیٹکس کی پروڈکٹ کی تیاری میں استعمال ہونے والے اجزا کی تفصیل کو تحقیق کے ساتھ بیان کیا۔ کاسمیٹکس کے اجزا کی تحقیق کا طریقہ تحریر کیا۔ اسی طرح کاسمیٹکس اور میک اَپ انڈسٹری کے متعلق احکامات اور قواعد وضوابطِ شرعیہ بیان کیے۔ بعد ازاں پاکستان کی طرف سے جاری کردہ حلال کاسمیٹکس شرعیہ اسٹینڈرڈ متن اور اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کیا۔ اورآخر میں تنقیح طلب امور اور کاسمیٹکس پروڈکٹ کے شرعی احکام بیان کیے۔

ہم نے اپنی طاقت وبساط اور رب تعالی کی توفیق کے مطابق فضلاء، علماء، مفتیانِ کرام، محققین اور اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے تحقیق پیش کی، دعاہے کہ اللہ تعالی اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے، امتِ مسلمہ کے لیے نفع بخش بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین۔

مصادر و مراجع

1. القرآن، کلام اللہ۔

حدیث و اصول حدیث:

2. البخاری، ابو عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری، دار ابن کثیر، دار الیمامہ - دمشق۔
3. القشیری، ابو الحسین، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، دار الطباعۃ العامرۃ - ترکی۔
4. الترمذی، ابو عیسیٰ، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، دار الغرب الاسلامی - بیروت ۔
5. السجستانی، ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داود، المکتبۃ العصریۃ، صیدا - بیروت۔
6. النسائی، ابو عبد الرحمن، احمد بن شعیب، السنن الکبری، مؤسسۃ الرسالۃ ۔
7. المناوی، زین الدین، محمد بن تاج العارفین، فیض القدیر، المکتبۃ التجاریۃ الکبری۔
8. نعیمی، مفتی، احمد یار خان، مرآۃ المناجیح، قادری پبلشرز، لاہور۔
9. شیبانی، ابو عبد اللہ، احمد بن محمد بن حنبل، مسند احمد، مؤسسۃ الرسالۃ۔
10. التبریزی، الخطیب، محمد بن عبد اللہ، مشکاۃ المصابیح، المکتب الاسلامی - بیروت۔

فقہ و اصول فقہ:

11. ابن نجیم، زین الدین بن ابراہیم بن محمد، البحر الرائق، دار الکتاب الاسلامی۔
12. کاسانی، علاء الدین، ابو بکر بن مسعود، بدائع الصنائع، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

13. الحدادي، أبو بكر بن علی بن محمد العبادی الیمنی الحنفی، الجوہرة النیرة، المطبعة الخیریة۔

14. اعظمی، امجد علی، بہار شریعت، مکتبہ المدینہ، کراچی۔

15. امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت، احمد رضا خان، فتاوی رضویہ، رضا فاؤنڈیشن۔

16. الزیلعی، فخر الدین، عثمان بن علی الحنفی، تبیین الحقائق، المطبعة الکبری بولاق، القاھرة۔

17. علاء الدین، الحصکفی، محمد بن علی بن محمد بن علی، الدر المختار، دار الفکر - بیروت۔

18. ابن عابدین، محمد امین، رد المحتار، دار الفکر، بیروت۔

19. لکھنوی، ابو الحسنات، محمد عبد الحی بن محمد عبد الحلیم، السعایہ، علی شرح الوقایہ، الشاملہ ذہبیہ۔

20. مجموعة المؤلفین، صحیفۂ فقہِ اسلامی، فرید بک اسٹال، لاہور۔

21. مجموعة المؤلفین، فتاوی ہندیہ، المطبعة الکبری بولاق، القاھرة۔

22. ابن الہمام، کمال الدین، محمد بن عبد الواحد، فتح القدیر، دار الفکر، لبنان۔

23. قاضی خان، فخر الدین، حسن بن منصور، فتاوی قاضی خان، دار الکتب العلمیہ، بیروت ۔

24. برہان الدین، ابو المعالی، محمود بن احمد بن عبد العزیز، المحیط البرہانی، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔

25. مجموعة المؤلفین ، مجلس شرعی کے فیصلے، مجلس شرعی، مبارکپور۔

لغات:

26. احمد مختار، عبد الحمید عمر، معجم اللغة العربية المعاصرة، عالم الکتب۔

متفرق:

27. "A History of the Cosmetics Industry". American Cosmetic Association. 2023.

28. "British Association of Dermatologists – Sunscreen Fact Sheet".

29. "Dying for makeup: Lead cosmetics poisoned 18th-century European socialites in search of whiter skin".

30. An Insight into Animal and Plant Halal Ingredients used in Cosmetics.

31. Angeloglou, Maggie. The History of Make-up. First ed. Great Britain: The Macmillan Company, 1970. 41–42. Print.

32. Critical Ingredients in Halal Foods By Dr. Syed Muhammad Ghufran.

33. Formulas, Ingredients and Production of Cosmetics.

34. Formulas, Ingredients and Production of Cosmetics: Hiroshi Iwata _ Kunio Shimada.

35. Global Cosmetic Industry and Islamic scholarship: Research Study.

36. naturalinbio.com/info/the-difference-between-coa-msds-and-tds.

37. bansaltrading.com/preservatives-in-cosmetics

38. cosphatec.com/en/stories/emulsifiers-of-natural-origin-in-cosmetics.

39. en.wikipedia.org/wiki/Cosmetics.

40. foodcom.pl/en/types-of-ingredients-in-cosmetics-and - their-functions.

41. Meiyume.com/what-is-halal-beauty.

42. aocs.org/stay-informed/inform-magazine/featured-articles/an-introduction-to-cosmetic-technology-april-2015?SSO=True.

43. asds.net/skin-experts/skin-treatments/ chemical-peels.
44. bareluxeskincare.com/blogs/elevated-simplicity/ humectant.
45. britannica.com/art/cosmetic.
46. dictionary.com/browse/cosmetic.
47. drugs.com/botox.html.
48. eufic.org/en/whats-in-food/article/what-are-emulsifiers-and-what-are-common-examples.
49. Fortunebusinessinsights.com/cosmetics-market-102614.
50. Fortunebusinessinsights.com/halal-cosmetics-market-106602.
51. frulabeauty.com/blogs/ingredients/iron-oxides.
52. Google.com/search?q=market+size+of+halal+cosmetics
53. healthline.com/health/emollient#benefits.
54. hopkinsmedicine.org/health/treatment-tests-and-therapies/overview-of-plasticsurgery#:~:text=Plastic

%20surgery%20is%20a%20surgical,function%2C%20as%20well %20as%20appearance.

55. mordorintelligence.com/industry-reports/online-cosmetics-market.
56. ncbi.nlm.nih.gov/pmc/articles/PMC7560273/.
57. paulaschoice.com/ingredient-dictionary/ingredient-emollient.html.
58. plasticsurgery.org/cosmetic-procedures/liposuction.
59. prodigia-cosmetics.com/how-to-perfume-your-formulations-of-natural-cosmetic-products/?lang=en.
60. Quora.com/What-are-the-types-of-cosmetics.
61. sciencedirect.com/topics/food-science/food-preservative.
62. sciencedirect.com/topics/medicine-and-dentistry/plastic-surgery.
63. sdlookchem.com/cosmetic-emulsifier.html.
64. webmd.com/beauty/coolsculpting.

65. zahratalkhaleej.ae/article/4250798.

66. LUBRIZOL LIFE SCIENCE, TDS Report, F-0208B (EU).

67. Overview of Halal Cosmetics in a Decade: A Bibliometric Analysis.